DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

مورخہ 23.03.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	کسی کو صوبے کا امن وامان خراب کرنیکی اجازت نہیں دی جاسکتی، گورنر بلوچستان	جنگ ودیگر اخبارات
02	ملکی بقا اور ترقی کیلئے ہر شہری کردار ادا کرے ملک دشمن عناصر کے عزائم کو خاک میں ملا کر رہیں گے، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگر اخبارات
03	ملک دشمن قوتوں کی سازشوں کو ملکر ناکام بنانا ہوگا، سردار کھیتران ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	مسلح جتھے بات چیت کے بجائے انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، وزیر صحت ۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	ملکی بقا کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا، نور محمد دمڑ ۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	پاکستان کی بقاء کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا، سلیم کھوسہ ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	کوئٹہ سے پشاور عید اسپیشل ٹرین 26 مارچ کو روانہ ہوگی ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	جرم پر پردہ ڈالنے کیلئے بی وائی سی نے غیر ضروری احتجاج کیا، کمشنر کوئٹہ ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	وطن کیلئے جان دینے والوں کی قربانیاں ضائع نہیں جائینگی، ترجمان حکومت ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ریکوڈک منصوبے کی سیکورٹی کیلئے 1.79 ارب روپے کی گرانٹ منظور ۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	حکومت بلوچستان رمضان ریلیف راشن پیکج کی سیاسی طریقہ کار سے تقسیم ۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	پرامن احتجاج پر گولیاں چلانا فسطائیت کا تسلسل ہے، نیشنل پارٹی ۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	لوگوں کو جتنا خاموش کرو سچ ابھر کر سامنے آئے گا، اختر مینگل ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر خواتین کی گرفتاریاں قابل مذمت ہیں پشتونخوا نیپ ۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	پشتونوں کے حقوق کیلئے ہر سطح پر جدوجہد جاری ہے، زمرک اچکزئی ۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	بلوچ یکجہتی کمیٹی کے 4 مطالبات منظوری تک دھرنا جاری رکھنے کا اعلان ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

قلات اور نوشکی میں دہشتگردی 4 پولیس اہلکار 4 مزدور جاں بحق بلوچستان کے مختلف شہروں میں ہڑتال، ماہ رنگ سمیت کئی رہنما گرفتار، ڈیرہ مراد جمالی زیر تعمیر میڈیکل کالج کی مشینری کو آگ لگادی گئی، مچ میں فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق احتجاجاً قومی شاہراہ بند، کوئٹہ دہشتگردی کے حمایت یافتہ اکاؤنٹس چلانے والے متعدد افراد گرفتار، سریاب میں سیکورٹی فورسز کی کارروائی، پرتشدد مظاہرین نے پولیس پر فائرنگ اور پتھراؤ کیا۔

عوامی مسائل:

ضلعی انتظامیہ رمضان میں بھی شہریوں کو ریلیف دینے میں ناکام رہی شہری ۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

مورخه 23.03.2025

اداریه:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **صدر مملکت آصف علی زرداری کا بلوچستان میں اہم بیٹھک، امن اور ترقی کی منصوبہ بندی!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت ہے۔اس وقت بلوچستان میں سب سے بڑااور اہم چیلنج قیام امن کا ہے جس پر وفاق اور صوبائی حکومت کی مکمل توجہ ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو معمول پر لانے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں جس میں صرف طاقت کا استعمال نہیں بلکہ بلوچستان میں عام لوگوں کی ترقی اور خوشحالی بھی شامل ہے اس حوالے سے متعدد منصوبوں کا آغاز بھی کیا گیا ہے، نوجوانوں کو ہنر مند بنانا، آکسفورڈ یونیورسٹی جیسے دنیا کے سب سے اعلیٰ تعلیمی ادارے میں بلوچستان کے نوجوانوں کو اسکالرشپ دینا، میگا منصوبوں میں روزگار کی فراہمی سمیت دیگر بنیادی مسائل کا حل اور مزید ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کرنا، کاروبار کو وسعت دینا، زراعت کے شعبے پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے زمینداروں کو ریلیف فراہم کرنا شامل ہے۔ بلوچستان میں 2008ء کے دور میں پیپلز پارٹی نے اپنی مخلوط حکومت کے ذریعے این ایف سی ایوارڈ دیا، بلوچستان پیکج میں نوجوانوں کی بڑی تعداد کو روزگار فراہم کیا۔اب صدر مملکت آصف علی زرداری نے عید الفطر کے بعد بلوچستان میں ایک خصوصی کیمپ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے تاکہ عوام کی شکایات اور تجاویز سنی جاسکیں۔صدر آصف علی زرداری نے اسلام آباد میں اہم قومی سلامتی کمیٹی این ایس سی کے اجلاس کے ایک روزہ بعد بدھ کو کوئٹہ کا ایک روزہ دورہ کیا۔

اداریے:

روزنامہ انتخاب کوئٹہ نے "**پہلے گرفتاریاں پھر احتجاج کرنے پر لاٹھی چارج گولیاں عوام کا مقدر!**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں ٹرین پر اب 22 سیکورٹی کی اہلکار تعینات ہونگے**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سنچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچستان کا اصل دشمن کون!**" کے عنوان سے عثمان دموہی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ضلع سبی میں زرعی شماریات ایک جامع جائزہ!**" کے عنوان سے ڈویژنل انفارمیشن آفس سبی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کی صورتحال سیاسی اور معاشی مسائل حل کرنیکی ضرورت!**" کے عنوان سے فیصل درانی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامه بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 1

کسی کو صوبے کا امن وامان خراب کرنیکی اجازت نہیں دی جاسکتی، گورنر بلوچستان

کسی بھی گروہ یا فرد کو عوام کی زندگی اجیرن بنانے کا اختیار نہیں، احتجاج کی آڑ میں عوام کو تکلیف دینا قبول نہیں

یوم پاکستان ایک سنگ میل، آیئے اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر قومی سالمیت اور عوامی بہبود کیلئے مل کر کام کریں

کوئٹہ (خ ن) قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن (ر) عبدالخالق خان اچکزئی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال خراب کرنے کی کسی کو بھی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ عوامی مسائل کا حل بندش اور ہڑتالوں میں نہیں بلکہ بات چیت اور آئینی دائرہ کار میں رہتے ہوئے نکالا جاسکتا ہے۔ صوبے کا امن واستحکام اولین ترجیح ۔ قائم مقام گورنر بلوچستان نے واضح کیا کہ کسی بھی گروہ یا فرد کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ اپنی ذاتی یا گروہی مفادات کے لیے عام عوام کی زندگی اجیرن بنائے۔ صوبے کا امن واستحکام ہر حال میں برقرار رکھا جائے گا اور کسی بھی غیر قانونی اقدام کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ احتجاج کی آڑ میں عوام کو تکلیف دینا ناقابل قبول ۔ عبدالخالق خان اچکزئی نے سڑکوں کی بندش، ہڑتالوں اور کاروبار کی بندش کو عوام دشمن اقدامات قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے سب سے زیادہ نقصان عام شہریوں کو ہوتا ہے۔ پہیہ جام، سڑکوں کی بندش اور شٹر ڈاؤن جیسے اقدامات ریاست کو متاثر نہیں کرتے بلکہ عام آدمی کے لیے شدید مشکلات کا سبب بنتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ احتجاج کی وجہ سے روزانہ کی اجرت پر کام کرنے والے مزدور بے روزگار ہو جاتے ہیں، بیمار افراد اسپتال نہیں پہنچ سکتے، تعلیمی ادارے بند ہونے سے طلبہ کا نقصان ہوتا ہے، اور عام شہری سڑکوں پر خوار ہوتے ہیں۔ یہ تمام عوامل عوام کی زندگی کو مزید مشکلات سے دوچار کر دیتے ہیں۔ قائم مقام گورنر نے کہا کہ تمام مسائل کو حل کرنے کے لیے بات چیت اور آئینی طریقے ہی بہترین راستہ ہیں۔ غیر قانونی اقدامات سے کچھ حاصل نہیں ہوتا بلکہ اس سے صوبے کے استحکام کو نقصان پہنچتا ہے۔ قائم مقام گورنر بلوچستان نے عوام سے اپیل کی کہ وہ کسی بھی ایسی سرگرمی کا حصہ نہ بنیں جو صوبے کے امن وامان کو متاثر کرے اور عام شہریوں کی مشکلات میں اضافہ کرے۔ انہوں نے تمام طبقات پر زور دیا کہ وہ بلوچستان کے استحکام کے لیے مثبت کردار ادا کریں اور کسی بھی غیر قانونی اور عوام دشمن سرگرمی سے دور رہیں۔ دریں اثناء گورنر نے 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا ہے کہ آج، یوم پاکستان کے موقع پر، ہم 85 سال قبل پیش ہونے والی تاریخی قرارداد لاہور پر غور کرتے ہیں۔ اس اہم لمحے نے طویل جدوجہد اور قربانیوں کے سات سالہ سفر کا آغاز کیا، جو بالآخر برصغیر پاک و ہند میں مسلمانوں کیلئے ایک آزاد اور خودمختار ملک کے قیام کا باعث بنا۔ جیسا کہ ہم اس سنگ میل کو مسلسل مناتے آرہے ہیں، ہم اندرونی اتحاد اور اتفاق رائے کو مضبوط کرنے کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہیں۔ آیئے ہم اپنے اختلافات کو ایک طرف رکھ کر قومی سالمیت، ترقی اور عوامی بہبود کے مشترکہ وژن کیلئے مل کر کام کریں۔ ایک ذمہ دار شہری ہونے کے ناطے ہم عہد کرتے ہیں کہ اپنے فرائض ایمانداری اور دیانتداری کے ساتھ ادا کریں گے۔ ہم خوشی اور غم کی گھڑیوں میں ایک دوسرے کا ساتھ دیں گے اور قومی اتحاد اور ترقی کو فروغ دینے کیلئے اپنی اجتماعی صلاحیتوں کو بروئے کار لائیں گے۔

MASHRIQ QUETTA

گورنر ہاؤس کوئٹہ میں تقریب برائے تقسیم صدارتی ایوارڈز منعقد ہوگی

کوئٹہ (آن لائن) گورنر ہاس کوئٹہ میں اتوار کے ایک سادہ مگر پروقار تقریب برائے تقسیم صدارتی ایوارڈز منعقد ہوگی جس میں قائمقام گورنر بلوچستان کیپٹن ر عبدالخالق اچکزئی نے زندگی کے مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات سرانجام دینے والے اشخاص میں......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

صدارتی ایوارڈز، ستارہ امتیاز اور تمغہ امتیاز تقسیم کیے جائیں گے ۔ وصول کنندگان میں ڈاکٹر ربابہ بلیدی، عبدالرشید کاکڑ، شفیعی محمد بزنجو، نادر خان مگسی، ڈاکٹر زبیر خان، ڈاکٹر محمد اسلم مینگل، محمد حنیف خلجی، ظہیر عالم، ڈاکٹر جنید احمد کچھی اور غلام علی شامل ہیں

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمن

قیمت 35 روپے

جلد 54 اتوار 22 رمضان المبارک 1446ھ 23 مارچ 2025ء نمبر 82

ملکی بقا اور ترقی کیلئے ہر شہری کردار ادا کرے

ملک دشمن عناصر کے عزائم کو خاک میں ملا کر رہیں گے، سرفراز بگٹی

23 مارچ ہمیں اتحاد، قربانی اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے، یہ دن ہمارے عزم، یکجہتی اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن ہمارے عزم، یکجہتی اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، جس کی بدولت پاکستان ایک آزاد اور خود مختار ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش دہشت گردی اور امن و امان کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریاست ہر ممکن اقدام کر رہی ہے اور دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر رہے گی اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 23 مارچ ہمیں اتحاد، قربانی اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے۔ آج ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ملک و قوم کی سلامتی اور ترقی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، ان کا مکمل صفایا کر کے امن واستحکام کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہماری سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی میں مزید شدت لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقا اور ترقی کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، تاکہ ہم ایک مضبوط، خوشحال اور محفوظ ملک کی تعمیر کر سکیں۔

CamScanner

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 22 رمضان المبارک 1446ھ 23 مارچ 2025ء صفحات 24 | شمارہ 266

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email, mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

دہشتگردوں اور انکے سہولت کاروں کیلئے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں مکمل صفایا کرکے امن واستحکام کو یقینی بنایا جائیگا، سرفراز بگٹی

23 مارچ یومِ پاکستان ہمارے عزم، یکجہتی اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، جس کی بدولت پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا، وزیراعلیٰ بلوچستان

نوشکی میں پولیس اہلکاروں اور منگچر میں مزدوروں کا قتل وحشیانہ کارروائیاں ہیں، ریاست دشمنوں کو نشانِ عبرت بنایا جائے گا، یہ دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن ہمارے عزم، یکجہتی اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، جس کی بدولت پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش دہشت گردی اور امن وامان کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

ریاست ہر ممکن اقدام کر رہی ہے اور دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر رہے گی اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 23 مارچ ہمیں اتحاد، قربانی اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے۔ آج ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ملک وقوم کی سلامتی اور ترقی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اوران کے سہولت کاروں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، ان کا مکمل صفایا کر کے امن واستحکام کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہماری سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی میں مزید شدت لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقا اور ترقی کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، تاکہ ہم ایک مضبوط، خوشحال اور محفوظ ملک کی تعمیر کر سکیں۔ دوسری جانب۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں پولیس موبائل پر حملے اور منگچر میں چار مزدوروں کے بہیمانہ

قتل کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوشکی میں پولیس اہلکاروں پر حملہ اور منگچر میں معصوم مزدوروں کا قتل وحشیانہ کارروائیاں ہیں، جن کے ذمہ داروں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں اور بے گناہ مزدوروں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، اور حکومت دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان میں دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں، اور دشمن عناصر کی کمر توڑ کر صوبے میں امن واستحکام کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست دشمنوں کو نشانِ عبرت بنایا جائے گا، کیونکہ دہشت گرد کسی رعایت کے مستحق نہیں ہیں۔ وزیراعلیٰ نے پولیس اور سیکیورٹی فورسز کو بھرپور وسائل فراہم کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور کسی بھی قیمت پر صوبے میں امن وامان خراب نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے واضح کیا کہ خون بہانے والوں کو بلوچستان میں چھپنے نہیں دیا جائے گا اور سیکیورٹی اداروں کو سخت کارروائی کا حکم دے دیا گیا ہے۔

فلائی اوور کی تعمیر سے کڈنی سینٹر کے سامنے ٹریفک جام کا مسئلہ حل ہو جائیگا' وزیراعلیٰ

منصوبہ 6 لین کی سڑک، سروس روڈ، 20 فٹ چوڑے فٹ پاتھ، اور یوٹیلیٹی کاریڈور پر مشتمل ہے: سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ شہر میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر نگرانی اہم ترین شاہراہ کی تعمیر یہ روڈ، جو کڈنی سینٹر سے شروع ہو کر ایئرپورٹ روڈ سے جڑتا ہے، کل 3.7 کلومیٹر طویل ہے۔ اس میں سمنگلی روڈ پر کڈنی سینٹر کے سامنے ایک کلومیٹر طویل فلائی اوور بھی شامل ہے، جو بنرل روڈ کو اس کے ساتھ جوڑتا ہے اس فلائی اوور کی تعمیر سے کڈنی سینٹر کے سامنے روزانہ پیش آنے والے ٹریفک جام کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ یہ منصوبہ چھ لین کی......... بقیہ 18 صفحہ نمبر 7 پر

سڑک، سروس روڈ، 20 فٹ چوڑے فٹ پاتھ، اور یوٹیلیٹی کاریڈور پر مشتمل ہے۔ یہ نارتھ۔ساتھ روڈ کے ساتھ منسلک ایک اہم منصوبہ ہے، جس کی کل لاگت تقریباً چھ ارب روپے ہے۔ اب تک اس منصوبے کا 30% کام مکمل ہو چکا ہے۔ ایئرپورٹ روڈ سے جب ہم شہر کی طرف آتے ہیں تو ایک ہی راستہ ہے جو کوئلہ پھاٹک سے گزرتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے یہ راستہ بند ہو جائے تو پورے کوئٹہ شہر کی ٹریفک متاثر ہوتی ہے اور نارتھ۔ساتھ کے تمام علاقوں کی آمدورفت معطل ہو جاتی ہے۔ ایئرپورٹ روڈ کے متبادل کے طور پر ہمارے پاس ویسٹرن بائی پاس ہے، جہاں سے خیزی چوک کے راستے گزرنا پڑتا ہے، لیکن وہاں بھی ہیوی ٹریفک اور رش کا سامنا رہتا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس
کوئٹہ
سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 101 | اتوار، 22 رمضان المبارک، 23 مارچ 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

پولیس اہلکاروں اور معصوم مزدوروں کو نشانہ بنانا وحشیانہ عمل ہے، وزیر اعلیٰ

صوبے کا امن و امان تباہ کرنے کی سازش کامیاب نہیں ہونے دیں گے، ریاست دشمنوں کو نشان عبرت بنایا جائے گا

23 مارچ ہمارے عزم و یکجہتی کی یاد دلاتا ہے، امن و امان کے چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ریاست ہر ممکن اقدام کر رہی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز
بگٹی نے نوشکی میں پولیس موبائل پر فائرنگ اور منگچر
میں چار مزدوروں کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت
کرتے ہوئے ان واقعات کو سفاکانہ دہشت گردی
قرار دیا ہے۔ اپنے مذمتی بیان میں وزیر اعلیٰ
بلوچستان نے کہا کہ پولیس (باقی صفحہ 5 نمبر 8)

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز
بگٹی نے 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر قوم کو
مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

اہلکاروں اور معصوم مزدوروں کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور
وحشیانہ عمل ہے جس کے مرتکب عناصر کو ہر صورت
کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ
بلوچستان میں امن و امان کو خراب کرنے کی کسی بھی
سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا ریاست
دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی
اور انہیں عبرت کا نشان بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ
بلوچستان نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی
اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے
خون کا حساب لیا جائے گا اور کسی بھی قیمت پر صوبے
کا امن خراب نہیں ہونے دیں گے انہوں نے
سیکیورٹی فورسز کو مزید متحرک رہنے اور عوام کے جان
و مال کے تحفظ کو ہر ممکن یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

کہ یہ دن ہمارے عزم، یکجہتی اور قربانیوں کی یاد دلاتا
ہے، جس کی بدولت پاکستان ایک آزاد اور خودمختار
ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ انہوں نے
کہا کہ پاکستان کو درپیش دہشت گردی اور امن و
امان کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریاست ہر ممکن
اقدام کر رہی ہے اور دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو
خاک میں ملا کر رہے گی اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ
بلوچستان نے کہا کہ 23 مارچ ہمیں اتحاد، قربانی اور
حب الوطنی کا درس دیتا ہے۔ آج ہمیں عہد کرنا ہوگا
کہ ملک و قوم کی سلامتی اور ترقی کے لیے ہر قسم کی
قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے انہوں نے کہا
کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے
لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، ان کا مکمل صفایا کر
کے امن و استحکام کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے
مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ دہشت
گردی کے خلاف ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر
بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہماری سیکیورٹی فورسز اور
عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، امن دشمن
عناصر کے خلاف کارروائی میں مزید شدت لائی
جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقا اور ترقی
کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، تاکہ ہم
ایک مضبوط، خوشحال اور محفوظ ملک کی تعمیر کر سکیں۔

CamScanner

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز اتوار 23 / مارچ 2025ء بمطابق 22 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 82

اہلکاروں اور مزدوروں کو نشانہ بنانا بزدلانہ عمل، ریاست دشمن عناصر کیخلاف سخت کارروائی ہوگی، میر سرفراز بگٹی

نوشکی، منگچر: فائرنگ سے اہلکاروں سمیت 8 افراد جاں بحق

نامعلوم موٹر سائیکل سواروں نے نوشکی میں چیک پوسٹ پر حملہ کر کے 4 اہلکاروں کو نشانہ بنایا، پولیس، منگچر میں بورنگ پر کام کرنیوالے 4 مزدوروں کو نامعلوم افراد نے گولیاں ماردیں، تربت میں دھماکے، فائرنگ، نصیر آباد میں تعمیراتی سامان نذر آتش

دونوں واقعات میں ملوث عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائیگا، صوبے میں امن وامان کو خراب کرنیکی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دینگے، وزیراعلیٰ، عوام کے جان ومال کا تحفظ یقینی بنائیں گے، ترجمان صوبائی حکومت

نوشکی / منگچر / تربت / نصیر آباد (نمائندہ انتخاب + بیورو رپورٹ + ایجنسی) نوشکی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی پولیس چیک پوسٹ پر فائرنگ سے 4 اہلکار شہید ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو نوشکی میں انصاف پٹرول پمپ غریب آباد کے قریب پولیس چیک پوسٹ پر

بقیہ نمبر 42 صفحہ 5 پر

موٹر سائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 4 پولیس اہلکار ہیڈ کانسٹیبل نذیر، کانسٹیبل منظور، کانسٹیبل کریم اور کانسٹیبل قاہر شہید ہوگئے واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس نے نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے نامعلوم ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔ منگچر میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے چار افراد جان بحق لیویز ذرائع کے مطابق سہ پہر تقریباً ڈھائی بجے کو نامعلوم مسلح افراد نے کلی دینگازئی منگچر ایریا میں رگ (بورنگ) پر کام کرنے والے مزدوروں پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں منور حسین ولد مختیار احمد، ذیشان ولد خالد محمود، ولد درچین ولد عابد حسین، محمد امین ولد منیر احمد قوم جٹ سکنہ صادق آباد پنجاب موقع پر جان بحق ہوگئے نعشوں کو ضروری کارروائی کے بعد ان کے علاقہ روانہ کردیا گیا ہے مزید تفتیش مقامی انتظامیہ کررہی ہے۔ تربت اور کیبن میں دو دھماکے، ہفتہ کی شب عشاء سے قبل تعلیمی چوک تربت پر زوردار دھماکہ کی آواز سنی گئی جبکہ کلاتک کے قریبی علاقہ کیبن میں بھی زوردار دھماکہ کی آواز سنی گئی ہے اور دھماکہ کے بعد فائرنگ کی گئی ہے تاہم دھماکوں کی نوعیت اور نقصانات کا علم نہ ہوسکا۔ نصیرآباد نوتال پولیس تھانے کی حدود میں اربوں روپے کی لاگت سے زیر تعمیر شہید بے نظیر بھٹو میڈیکل کالج کا کام مسلح افراد نے رکواک دیا گیا ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے لاکھوں روپے کا تعمیراتی سامان اور مشینری کو بھی آگ لگا دی جس کے باعث تمام سامان جل کر راکھ ہوگیا عینی شاہدین کے مطابق مسلح جن کی تعداد بارہ بتاء جارہی ہے وہ جدید اسلحے سے لیس تھے انہوں نے مزدوروں کو دھمکی دی اگر دوبارہ کام شروع کیا تو وہ اپنی جان کے خود ذمہ دار ہونگے خوف کے مارے مزدور بھاگ کھڑے ہوئے مسلح افراد باآسانی فرار ہوگئے ادھر واقعے کے بعد حکومتی جاری ترقیاتی اسکیمات پر مقامی ٹھیکیداروں میں بھی خوف کی لہر دوڑ گئی ہے تاہم پولیس کے متعلق پولیس مذید تحقیقات کررہی ہے۔

کوئٹہ (خ،ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں پولیس موبائل پر فائرنگ اور منگچر میں چار مزدوروں کے قتل کی

بقیہ نمبر 43 صفحہ 5 پر

شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان واقعات کو

سفاکانہ دہشت گردی قرار دیا ہے، اپنے مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس اہلکاروں اور معصوم مزدوروں کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور وحشیانہ عمل ہے جس کے مرتکب عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کو خراب کرنے کی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی اور انہیں عبرت کا نشان بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خون کا حساب لیا جائے گا اور کسی بھی قیمت پر صوبے کا امن خراب نہیں ہونے دیں گے انہوں نے سیکیورٹی فورسز کو مزید متحرک رہنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر ممکن یقینی بنانے کی ہدایت کی۔ حکومت بلوچستان نے نوشکی میں پولیس اہلکاروں اور منگچر میں مزدوروں کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ ترجمان بلوچستان حکومت شاہد رند نے اپنے بیان میں کہا کہ نوشکی میں پولیس موبائل پر دہشت گردوں کی بزدلانہ کارروائی صوبے میں جاری دہشت گردی کا تسلسل ہے۔ انہوں نے فائرنگ کے واقعے میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ حکومت اور عوام ان کے اہل خانہ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ منگچر میں صادق آباد سے تعلق رکھنے والے چار معصوم ٹیوب ویل مزدوروں کا قتل ایک انسانیت سوز فعل ہے۔

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

بروز اتوار 23 مارچ 2025ء

آج کا دن ہمیں عزم یکجہتی اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، وزیراعلیٰ

دہشت گردی اور چیلنجز سے نمٹنے کیلئے ریاست ہر ممکن اقدام کر رہی ہے، یوم پاکستان پر پیغام

کوئٹہ (خ، ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن ہمارے عزم، یکجہتی اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، جس کی بدولت پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش دہشت گردی اور امن وامان کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریاست ہر ممکن اقدام کر رہی ہے اور دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر رہے گی اپنے پیغام میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 23 مارچ ہمیں اتحاد، قربانی اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے۔ آج ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ملک وقوم کی سلامتی اور ترقی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، ان کا مکمل صفایا کر کے امن واستحکام کو یقینی بنایا جائے گا وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہماری سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی میں مزید شدت لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقا اور ترقی کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، تاکہ ہم ایک مضبوط، خوشحال اور محفوظ ملک کی تعمیر کر سکیں۔

بقیہ نمبر 45 صفحہ 5 پر

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر۔24 | اتوار 23 مارچ 2025ء بمطابق 22 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔82

نوشکی چیک پوسٹ پر فائرنگ سے 4 اہلکار شہید ہوئے پولیس ذمہ داروں کو کیفر کردار تک پہنچائیں گے

نوشکی کے علاقے غریب آباد کے قریب موٹر سائیکل سوار 4 مسلح افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 4 اہلکار شہید ہوگئے حملہ آور فرار ہوگئے پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر کے ملزمان کی تلاش شروع کردی

نوشکی اور منگچر میں دہشت گردی کے واقعات کی مذمت کرتا ہوں بلوچستان میں امن وامان کو خراب کرنے کی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دینگے ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) نوشکی میں نامعلوم موٹر سائیکل سواروں کی پولیس چیک پوسٹ پر فائرنگ سے 4 اہلکار شہید ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو نوشکی میں انصاف پٹرول پمپ غریب آباد کے قریب پولیس چیک پوسٹ پر موٹر سائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 4 پولیس اہلکار ہیڈ کانسٹیبل نذیر، کانسٹیبل منظور، کانسٹیبل کریم اور کانسٹیبل قاہر شہید ہوگئے واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ پولیس نے نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کردی اور علاقے کی ناکہ بندی کر کے نامعلوم ملزمان کی تلاش شروع کردی ہے۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں پولیس موبائل پر فائرنگ اور منگچر میں چار مزدوروں کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان واقعات کو سفاکانہ دہشت گردی قرار دیا ہے اپنے مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس اہلکاروں اور معصوم مزدوروں کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور وحشیانہ عمل ہے جس کے مرتکب عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن (بقیہ نمبر 1 صفحہ نمبر 2 پر)

وامان کو خراب کرنے کی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی اور انہیں عبرت کا نشان بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خون کا حساب لیا جائے گا اور کسی بھی قیمت پر صوبے کا امن خراب نہیں ہونے دیں گے انہوں نے سیکیورٹی فورسز کو مزید متحرک رہنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر ممکن یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 اتوار 23 مارچ 2025ء بمطابق 22 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے شمارہ 82

نوشکی اور قلات میں دہشت گردی 4 پولیس اہلکاروں سمیت 8 افراد شہید

شہداء کے خون کا حساب لیا جائے گا، وزیر اعلیٰ

دہشت گردوں نے منگچر میں کلی ملنگزئی میں ٹیوب ویل لگانے والے چار مزدوروں کو فائرنگ کر کے قتل کردیا اور فرار ہوگئے مزدوروں کا تعلق پنجاب سے بتایا جاتا ہے

نوشکی غریب آباد میں مسلح افراد کی پولیس گاڑی پر فائرنگ سے چار اہلکار شہید ہوگئے لاشیں ہسپتال منتقل سیکورٹی اداروں نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا

رحیم یار خان (آن لائن) بلوچستان کے ضلع خضدار میں دہشت گردوں کی فائرنگ جنوبی پنجاب

کے ضلع رحیم یار خان سے تعلق رکھنے والے چار مزدور جاںبحق میتیں آج تدفین کیلئے آبائی علاقوں میں منتقل کی جائیں گی چاروں مزدوری کرنے کیلئے کچھ عرصہ قبل بلوچستان گئے تھے ہلاکتوں کی اطلاع پر گھروں میں کہرام مچ گیا ہلاک ہونے والوں میں تین کا تعلق تحصیل صادق آباد اور ایک کا تعلق تحصیل خانپور سے ہے تفصیل کے مطابق گزشتہ روز بلوچستان کے ضلع خضدار میں مبی وگھاور صادق آباد کا رہائشی محمد امین چک 169 پی کا رہائشی دلاور منٹھار اور باغ و بہار کے رہائشی ذیشان اور منور بورنگ کا کام کرتے تھے گزشتہ روز بھی مزدوری میں مصروف تھے کہ نامعلوم دہشت گردوں نے ان پر فائرنگ کردی جس کے نتیجہ میں چاروں زخموں کی تاب نہ لاتے موقع پر دم توڑ گئے بعداز چاروں کی شناخت امین دلاور ذیشان اور منور کے نام سے ہوئی جن کا تعلق ضلع رحیم یار خان کی تحصیلوں صادق آباد اور خانپور سے ہے چاروں کی میتوں کو تدفین کیلئے آج ابائی علاقوں میں منتقل کیا جائے گا جہاں نماز جنازہ کی ادائیگی کے بعد تدفین کی جائے گی ہلاک ہونے والے مزدوروں کے گھروں میں ہلاک ہونے کی اطلاعات ملنے پر کہرام مچ گیا واضح رہے کہ اس قبل بھی بلوچستان کے مختلف علاقوں میں جنوبی پنجاب سے تعلق رکھنے والے مزدوروں کو فائرنگ کرکے ہلاک کرنے کے متعدد واقعات ہو چکے ہیں۔ نوشکی میں نامعلوم موٹرسائیکل سواروں کی پولیس چیک پوسٹ پر فائرنگ سے 4 اہلکار شہید ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ہفتہ کو نوشکی میں انصاف پٹرول پمپ غریب آباد کے قریب پولیس چیک پوسٹ پر موٹرسائیکلوں پر سوار 4 نامعلوم مسلح افراد نے فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں 4 پولیس اہلکار ہیڈ کانسٹیبل نذیر، کانسٹیبل منظور، کانسٹیبل کریم اور کانسٹیبل [illegible]

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں پولیس موبائل پر فائرنگ اور منگچر میں چار مزدوروں کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے

ہوئے ان واقعات کو سفاکانہ دہشت گردی قرار دیا ہے اپنے مذمتی بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس اہلکاروں اور معصوم مزدوروں کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور وحشیانہ عمل ہے جس کے مرتکب عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن و امان کو خراب کرنے کی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی اور انہیں عبرت کا نشان بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خون کا حساب لیا جائے گا اور کسی بھی قیمت پر صوبے کا امن خراب نہیں ہونے دیں گے انہوں نے سیکیورٹی فورسز کو مزید متحرک رہنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر ممکن یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

23 مارچ اتحاد قربانی اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے، وزیر اعلیٰ

آج عہد کرنا ہوگا کہ ملک و قوم کی سلامتی اور ترقی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے 23 مارچ یوم پاکستان کے موقع پر قوم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن ہمارے عزم، یکجہتی اور قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، جس کی بدولت پاکستان ایک آزاد اور خودمختار ریاست کے طور پر دنیا کے نقشے پر ابھرا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کو درپیش دہشت گردی اور امن و امان کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ریاست ہر ممکن اقدام کر رہی ہے اور دشمن عناصر کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا کر رہے گی اپنے پیغام میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ 23 مارچ ہمیں اتحاد، قربانی اور حب الوطنی کا درس دیتا ہے۔ آج ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ ملک و قوم کی سلامتی اور ترقی کے لیے ہر قسم کی قربانی دینے سے دریغ نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے بلوچستان میں کوئی جگہ نہیں، ان کا مکمل صفایا کر کے امن و استحکام کو یقینی بنایا جائے گا وزیر اعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ دہشت گردی کے خلاف ریاست کے ساتھ کھڑے ہو کر بہادری کا مظاہرہ کیا ہے۔ ہماری سیکیورٹی فورسز اور عوام کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائی میں مزید شدت لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی بقا اور ترقی کے لیے ہر شہری کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، تاکہ ہم ایک مضبوط، خوشحال اور محفوظ ملک کی تعمیر کر سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

رجسٹر نمبر بی سی - زیڈ-1

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 | اتوار 23 مارچ 2025ء 22 رمضان 1446ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 82

منگچر میں معصوم مزدوروں کا قتل وحشیانہ کارروائیاں ہیں، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (یو این اے) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں پولیس موبائل پر حملے اور منگچر میں چار مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید مذمت کی ہے۔ اپنے بیان میں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نوشکی میں پولیس اہلکاروں پر حملہ اور منگچر میں معصوم مزدوروں کا قتل وحشیانہ کارروائیاں ہیں، جن کے ذمہ داروں کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں اور بے گناہ مزدوروں کا خون رائیگاں نہیں جائے گا، اور حکومت دہشت گردوں کے خاتمے کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان مین دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کے لیے کوئی جگہ نہیں، اور دشمن عناصر کی کمر توڑ کر صوبے میں امن واستحکام کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ ریاست دشمنوں کو نشان عبرت بنایا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

10

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

www.

Anti-state elements will be crushed: CM Bugti

By Our Reporter

QUETTA: Cheif Minister Balochistan Sarfaraz Bugti has said that anti-state elements will be crushed and there is no space for terrorists and their facilitators in Balochistan.

In a statement issued here on Saturday, Chief Minister Sarfaraz Bugti has strongly condemned the attack on a police mobile in Noshki and the killing of four laborers in Manguchar.

The Chief Minister termed the attack on the police mobile as condemnable and the killing of four laborers in Manguchar as a brutal act of terrorism.

Chief Minister said that those responsible for this heinous crime will be brought to justice. The blood of police officers and innocent laborers will not go in vain.

The Chief Minister said that there is no room for terrorists and their facilitators in Balochistan. We will crush the backbone of anti-state elements and ensure the restoration of peace.

Chief Minister directed the police and security forces to take decisive action against terrorists and ensure the protection of citizens' lives and property.

He said that the government's top priority is to protect the lives and property of citizens.

"We will not allow peace to be disrupted at any cost." He said.

The Chief Minister directed the authorities to take stern action against those responsible for the killings and ordered that those who shed blood in Balochistan should not be allowed to hide.

CamScanner

ملک دشمن قوتوں کی سازشوں کو ملکر ناکام بنانا ہوگا، سردار کھیتران

23مارچ ہمیں قیام پاکستان کی جدوجہد و قربانیوں کی یاد دلاتا ہے، صوبائی وزیر کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے 23مارچ یوم پاکستان کے موقع پر قوم کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ دن ہمیں قیام پاکستان کی جدوجہد، قربانیوں اور بانیان پاکستان کے عزم و استقلال کی یاد دلاتا ہے۔ اس دن کو منانے کا مقصد نہ صرف اپنے اسلاف کی قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنا ہے بلکہ ملکی ترقی، استحکام اور یکجہتی کے عہد کی تجدید بھی کرنا ہے۔ سردار کھیتران نے کہا کہ پاکستان کو آج کئی چیلنجز کا سامنا ہے، خاص طور پر بلوچستان میں دہشت گردی جیسے ناسور نے ترقی کی راہ میں رکاوٹیں کھڑی کی ہیں۔ دشمن قوتیں ملک میں انتشار پیدا کرنا چاہتی ہیں، لیکن ہمیں اتحاد، حب الوطنی اور عزم کے ساتھ ان سازشوں کو ناکام بنانا ہوگا۔ بلوچستان کے عوام نے ہمیشہ پاکستان کی سالمیت کے لئے قربانیاں دیں اور ہمیں اپنے ملک کی قدر کرتے ہوئے اس کی ترقی کے لئے مل کر کام کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 23مارچ 1940 کو منظور کی گئی قراردادِ لاہور نے برصغیر کے مسلمانوں کے لئے ایک علیحدہ ریاست کی بنیاد رکھی، جو بالآخر 14اگست 1947 کو پاکستان کے قیام کی صورت میں پوری ہوئی۔ آج ہمیں اس عہد کی تجدید کرنی ہوگی کہ ہم اپنے وطن کی ترقی اور خوشحالی کے لئے ہر ممکن کوشش کریں گے۔ صوبائی وزیر نے قوم سے اپیل کی کہ وہ یوم پاکستان کے موقع پر ملکی یکجہتی اور استحکام کے عزم کا اعادہ کریں۔ خاص طور پر بلوچستان کے عوام کو چاہئے کہ وہ دشمن عناصر کے عزائم کو ناکام بنانے میں اپنا کردار ادا کریں اور ہر شعبے میں اپنی بہترین صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے پاکستان کی ترقی میں حصہ ڈالیں۔ اگر ہم متحد رہے تو کوئی طاقت ہمیں آگے بڑھنے سے نہیں روک سکتی۔

ملکی بقا کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا، نور محمد دمڑ

23 مارچ تاریخ کا اہم دن ہے، یقین ہے ہم متحد ہو کر رکاوٹوں کو عبور کر لیں گے، یوم پاکستان پر پیغام

ہرنائی (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنماء صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ 23مارچ ہماری تاریخ کا ایک اہم دن ہے، یوم پاکستان 23مارچ 1940 کو آل انڈیا مسلم لیگ کے اجلاس میں منظور کی گئی، قرارداد کی یاد میں منایا جاتا ہے جس کی روشنی میں برصغیر کے مسلمانوں نے اپنے لیے ایک علیحدہ وطن کا خواب دیکھا تھا انہوں نے کہا کہ یقین ہے کہ ہم متحد ہو کر تمام رکاوٹوں کو عبور کر لیں گے، یوم پاکستان کے موقع پر جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ ہم سب اس موقع پر اس بات کا عہد کریں کہ پاکستان کی بقاء کے لیے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا اس دن ہمارے قائدین نے پاکستان بنانے کی تحریک شروع کرتے ہوئے 23مارچ 1940 کو قرارداد پاکستان پیش کی گئی تھی اور اسی قرارداد کے پس منظر میں 1947 میں پاکستان معرض وجود میں آیا جس میں بے پناہ قربانیاں دی گئیں۔ اس دن ہمیں یہ عہد کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم اس ملک کی ترقی، امن وسلامتی کے لئے ملکر شب وروز کام کریں، ملک کی ترقی ہم سب کی ترقی ہے اور ملک کی سلامتی میں ہم سب کی سلامتی ہے، ملک کی سلامتی سے بڑا کوئی ایجنڈا نہیں یہ ہماری اور ہماری آنے والی نسلوں کی بقا کی جنگ ہے یہ ملک ہے تو ہم سب ہیں لہٰذا ملک کی سلامتی سے بڑھ کر ہمارے لئے کوئی چیز نہیں، پاکستان کے تحفظ کیلئے یک زبان ہو کر اپنی سیاسی اور ذاتی مفادات سے بالاتر ہو کر ایک بیانیہ اپنانا ہوگا تاکہ ملک وصوبے سے دہشتگردی ختم ہو سکے۔ صوبائی وزیر حاجی نور محمد دمڑ نے کہا کہ مادر وطن کی آزادی کے لیے بزرگوں نے لازوال قربانیاں دے کر قدم سے قدم ملا کر جدوجہد کی اور ایک آزاد وطن کے خواب کی تعبیر پائی۔

مسلح جتھے بات چیت کے بجائے انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں، وزیر صحت

غیر قانونی دھرنوں اور راستوں کی بندش سے شہریوں کو شدید مشکلات، معمولات زندگی متاثر ہو رہے ہیں

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ غیر قانونی دھرنوں اور راستوں کی بندش سے عام شہریوں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے اور مسلسل شاہراہوں کی بندش معمولات زندگی میں رکاوٹ بن رہی ہے تمام مسائل بات چیت اور مذاکرات کے ذریعے حل کیے جا سکتے ہیں مگر بدقسمتی سے کچھ مسلح جتھے بات چیت کے بجائے انتشار پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں جو کسی بھی معاشرے کے لیے خطرناک ہے اپنے ایک بیان میں وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ عوام کو ترقی اور امن کے دشمن عناصر کو پہچاننے کی ضرورت ہے انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ اپنے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کریں تاکہ وہ کسی بھی منفی پروپیگنڈے کا شکار نہ ہوں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور اس کے لیے سب کو مل کر کام کرنا ہوگا صوبائی وزیر نے کہا کہ بی وائی سی ایک مخصوص ایجنڈے کے تحت نوجوانوں کی ذہن سازی کر رہی ہے اور انہیں ریاست مخالف سرگرمیوں میں ملوث کرنے کی کوشش کر رہی ہے عوام سے اپیل ہے کہ وہ اپنے بچوں کو ایسے گروہوں سے محفوظ رکھیں جو نوجوانوں کو گمراہ کر کے غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث کر رہے ہیں صوبائی وزیر نے سوال اٹھایا کہ مسلح جتھوں کا پرتشدد رویہ، راستوں کی بندش اور ریاست کے خلاف پروپیگنڈہ آخر کس طرح حقوق کے زمرے میں آتا ہے؟ بخت محمد کاکڑ نے سول اسپتال پر حملے، توڑ پھوڑ، طبی عملے کو ہراساں کرنے اور قانون کو ہاتھ میں لینے کے واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ کیسے پرامن جدوجہد ہو سکتی ہے؟ انہوں نے کہا کہ ان اقدامات سے واضح ہوتا ہے کہ یہ عناصر کس کو سپورٹ کر رہے ہیں اور کس ایجنڈے پر گامزن ہیں انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ایسے عناصر سے ہوشیار رہیں اور بلوچستان کی ترقی اور استحکام کے لیے ریاستی اداروں کے ساتھ تعاون کریں۔

پاکستان کی بقاء کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائیگا، سلیم کھوسہ

ملک کی ترقی اور امن وسلامتی کیلئے ملکر کام کرنیکا عہد کیا جائے، صوبائی وزیر کا پیغام

ماجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ ن کے صوبائی پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم احمد کھوسہ نے 23مارچ یوم پاکستان کے موقع پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم سب اس موقع پر اس بات کا عہد کریں کہ پاکستان کی بقا کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا، اس دن ہمارے قائدین نے پاکستان بنانے کی تحریک شروع کرتے ہوئے 23مارچ 1940 کو قرارداد پاکستان پیش کی اور اسی قرارداد کے پس منظر میں 1947 میں پاکستان معرض وجود میں آیا جس میں بے پناہ قربانیاں دی گئیں۔ اس دن ہمیں یہ عہد کرنے کی ضرورت ہے کہ ہم اس ملک کی ترقی، امن و سلامتی کے لئے ملکر شب و روز کام کریں۔ اس ملک کی ترقی ہم سب کی ترقی ہے اور اس ملک کی سلامتی میں ہم سب کی سلامتی ہے یوم پاکستان کو منانے کا مقصد نظریہ پاکستان اور ملک سے اظہار محبت کا پیغام دینا ہے اور عزم ہے کہ ملک کی حفاظت کیلئے پاک فوج کیساتھ شانہ بشانہ کھڑے رہیں گے اور کسی قربانی سے دریغ نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 12

کوئٹہ سے پشاور عید اسپیشل ٹرین 26 مارچ کو روانہ ہوگی

وزیر ریلوے کی عوام کو خوشخبری، عید پر ریلوے کے کرایوں میں 20 فیصد کمی کا اعلان، اطلاق عید کے تینوں دنوں کی بکنگ پر ہوگا، عید اسپیشل ٹرینوں پر نہیں ہوگا

کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی' غفلت پر افسران و عملے کے خلاف سخت کارروائی ہوگی' وزیر ریلوے

راولپنڈی (آن لائن) عید کے پرمسرت کے موقع پر وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے عوام کو بڑی خوشخبری دیتے ہوئے ریلوے کے کرایوں میں 20 فیصد کمی کا اعلان کردیا ہے۔ وزیر ریلوے نے وزیراعظم پاکستان شہباز شریف کے ویژن کے مطابق عید پر عوام کے لئے خصوصی اقدام اٹھایا۔ کرایوں میں کمی کا اطلاق تمام میل، ایکسپریس اور انٹرسٹی مسافر ٹرینوں پر ہو گا۔ ریلوے حکام کے مطابق کرایوں میں کمی کا اطلاق عید کے تینوں دنوں کی بکنگ پر ہوگا، کرایوں میں کمی کا اطلاق عید اسپیشل ٹرینوں پر نہیں ہوگا، پاکستان ریلوے کی جانب سے کرایوں بقیہ نمبر 78 صفحہ 5 پر

میں کمی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا۔ خصوصی رعایت کا مقصد عیدالفطر کی خوشیوں کے موقع پر عوام کو ریلیف فراہم کرنا ہے۔

وطن کیلئے جان دینے والوں کی قربانیاں ضائع نہیں جائینگی، ترجمان حکومت

سیکیورٹی ادارے بھرپور کارروائی کررہے ہیں، کسی بھی قیمت پر امن دشمن عناصر کو برداشت نہیں کیا جائے گا، شاہد رند

کوئٹہ (خ ن) ترجمان حکومت بلوچستان شاہد رند نے نوشکی میں پولیس موبائل پر فائرنگ اور منگچر میں چار معصوم مزدوروں کے بہیمانہ قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان واقعات کو بزدلانہ دہشت گردی قرار دیا ہے انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکاروں پر حملہ صوبے میں جاری دہشت گردی کا تسلسل ہے، جس کا مقصد بلوچستان میں امن وامان کو نقصان پہنچانا ہے، لیکن ریاست کسی بھی صورت امن دشمنوں کے عزائم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی ترجمان نے شہید پولیس اہلکاروں کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ وہ اپنی جانوں کا نذرانہ دے کر عوام کے تحفظ کے لیے قربانی دے رہے ہیں، اور ان کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی۔ اسی طرح منگچر میں صادق آباد سے تعلق رکھنے والے چار بے گناہ ٹیوب ویل مزدوروں کے قتل کو انسانیت سوز فعل قرار دیتے ہوئے ترجمان نے کہا کہ معصوم شہریوں پر حملے ناقابل معافی جرم ہیں، اور حکومت ان کے لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے انہوں نے کہا کہ سیکیورٹی ادارے دہشت گردوں کے خلاف بھرپور کارروائی کررہے ہیں اور بلوچستان میں کسی بھی قیمت پر امن دشمن عناصر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ حکومت بلوچستان عوام کے تحفظ کو اپنی اولین ترجیح سمجھتی ہے، اور صوبے کے استحکام اور ترقی کے دشمنوں کو ان کے منطقی انجام تک پہنچایا جائے گا۔

ریاست مخالف مواد شیئر کرنے پر سخت کارروائی کی جائیگی، ضلعی انتظامیہ کوئٹہ

کسی بھی ڈیجیٹل سرگرمی کو ریاست دشمنی اور قومی سلامتی کے خلاف سنگین جرم تصور کیا جائے گا، اعلامیہ

کوئٹہ (آئی این پی) کوئٹہ ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں نے واضح طور پر اعلامیہ جاری کیا ہے کہ کوئی بھی فرد جو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز (بشمول فیس بک، واٹس ایپ گروپس، انسٹاگرام، ٹوئٹر وغیرہ) پر ریاست، افواجِ پاکستان، یا سلامتی کے اداروں کے خلاف مواد شیئر کرے گا یا دہشتگردوں اور بی وائی سی جیسے ریاست مخالف عناصر کی حمایت میں کوئی پوسٹ، ویڈیو یا بیان اپلوڈ/فارورڈ کرے گا، اس کے خلاف PECA ایکٹ کے تحت سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔ انتظامیہ نے خبردار کیا ہے کہ ایسی کسی بھی ڈیجیٹل سرگرمی کو ریاست دشمنی اور قومی سلامتی کے خلاف سنگین جرم تصور کیا جائے گا۔ تمام شہریوں سے اپیل ہے کہ وہ ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، جھوٹے پروپیگنڈے کا حصہ نہ بنیں، اور کسی بھی مشکوک یا اشتعال انگیز مواد کی فوری اطلاع متعلقہ حکام کو دیں۔ یہ اقدام بلوچستان میں امن وامان قائم رکھنے اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال کی روک تھام کے لیے کیا جارہا ہے۔

جرم پر پردہ ڈالنے کیلئے بی وائی سی نے غیر ضروری احتجاج کیا، کمشنر کوئٹہ

مسلح غنڈوں کی فائرنگ سے 3 افراد ہلاک ہوئے، عوام کو احتجاج پر اکسانے دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کمشنر کوئٹہ ڈویژن کے جاری کردہ ایک پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ 21 مارچ 2025 کو جعفر ایکسپریس کے ہلاک شدہ

دہشت گردوں کے حق میں بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) کے احتجاج کے دوران پرتشدد مظاہرین

نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور فائرنگ کی، بی وائی سی قائدین کے ساتھ موجود مسلح غنڈوں کی فائرنگ سے تین افراد ہلاک ہوئے تاہم بی وائی سی کی قیادت نے ان لاشوں کو ہسپتال سے اٹھا کر احتجاجی دھرنا دیدیا تاکہ ان لاشوں کا طبی معائنہ نہ ہوسکے، سول حکام اور پولیس نے بی وائی سی کے رہنماؤں سے کہا کہ ان لاشوں کا طبی معائنہ مروجہ قوانین کے تحت ہونا قانونی طور پر ضروری ہے تاہم بی وائی سی کے مسلح رہنماؤں نے انکار کردیا واضح رہے کہ بی وائی سی رہنماؤں کیساتھ موجود مسلح افراد کی فائرنگ سے دو مزدور اور ایک افغان شہری فائرنگ کی زد میں آکر چل بسے۔ بی وائی سی نے لاشیں دینے سے انکار اسلئے کیا کہ ان تین افراد پر فائرنگ بی وائی سی کے مسلح غنڈوں پر ثابت ہونا تھی، بی وائی سی کی قیادت نے اپنے جرم پر پردہ ڈالنے کیلئے غیر ضروری احتجاج شروع کیا، آج 22 مارچ کو بی وائی سی کی فائرنگ سے مارے جانے والے تین افراد کے ورثاء نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے درخواست کہ انکے پیاروں کی لاشیں بی وائی سی سے چھڑوا کر برآمد کروائے اہلخانہ کے حوالے کریں تاکہ وہ آخری رسومات ادا کرسکیں جسکے بعد ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے کارروائی کی واقعے میں ملوث بی وائی سی رہنماؤں کیخلاف متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی اور سول ہسپتال پر حملے اور عوام کو پرتشدد احتجاج پر اکسانے سمیت دیگر اہم دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے گرفتار کرلیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 2

Dated: 23 MAR 2025 Page No. 14

ریکوڈک منصوبے کی سکیورٹی کیلئے 1.79 ارب روپے کی گرانٹ منظور

معاہدہ کے تحت منصوبے اور غیر ملکی عملے کے تحفظ کیلئے گرانٹ ضروری، ریکوڈک مائننگ کمپنی "سپورٹ الاونس" کی مد میں رقم ادا کر چکی

انڈس ہسپتال، ہنر ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ کی صورت میں ریکوڈک منصوبے کے ثمرات مقامی لوگوں تک پہنچنے لگے، آئی جی ایف سی کا دورہ

اسلام آباد (ظفر بٹ، خالد محمود) بلوچستان کی بگڑتی سکیورٹی صورتحال کے پیش نظر حکومت نے ریکوڈک گولڈ اینڈ کاپر منصوبے کی سکیورٹی کیلئے 1.79 ارب روپے کی منظوری دے دی۔ ایکسپریس ٹریبیون کے مطابق فنانس (باقی صفحہ 5 نمبر12)

ڈویژن نے 14 جنوری کو ریکوڈک منصوبے کے سکیورٹی چارجز کیلئے 1.792 ارب روپے کی ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ کی سمری منظوری کیلئے اقتصادی رابطہ کمیٹی کو پیش کی، اس کی بنیاد سکیورٹی سروسز فریم ورک معاہدہ ہے جس پر ریکوڈک مائننگ کمپنی نے حکومت پاکستان اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کیساتھ دستخط کئے۔ فنانس ڈویژن نے صرف 286.987 ملین مختص کرنے کی حمایت کی، تاہم ای سی سی نے 3 فروری کے اجلاس میں سمری موخر کرتے ہوئے داخلہ، فنانس، پٹرولیم ڈویژنوں اور ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) کو ہدایت کی کہ ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ کیلئے درکار اصل رقم پر اتفاق کرکے اسے دوبارہ پیش کریں۔ ای سی سی کی ہدایت پر 6 فروری کو سیکرٹری داخلہ کی زیر صدارت اجلاس میں نمائندہ فنانس ڈویژن نے واضح کیا کہ ریکوڈک مائننگ کمپنی سے "سپورٹ الاونس" کی مد میں موصول فنڈز فرنٹیئر کور کے ملازمین کی تنخواہوں کیلئے نہیں۔ وزارت داخلہ نے بتایا کہ ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) ہیڈکوارٹرز تربت نے واضح کیا ہے کہ سکیورٹی سروسز فریم ورک کے تحت ریکوڈک مائننگ کمپنی نے "سپورٹ الاونس" کی مد میں جو رقم دی، متفرق اخراجات کیلئے ہے، منصوبے پر تعینات ایف سی ملازمین کی تنخواہیں اس میں شامل نہیں، ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) ہیڈکوارٹرز کا موجودہ بجٹ ریکوڈک منصوبے کے سکیورٹی اخراجات کیلئے استعمال نہیں ہوگا۔ اسلئے فنانس ڈویژن ریکوڈک منصوبے پر بلاتعطل کام یقینی بنانے کیلئے ریکوڈک مائننگ کمپنی سے سکیورٹی چارجز کی مد موصول رقم سے 1.792 ارب روپے کی ٹیکنیکل سپلیمنٹری گرانٹ کی منظوری دے، یہ فنڈز منصوبے پر بلاتعطل کام یقینی بنانے اور ڈیمانڈ نمبر 062 کے تحت غیر ملکی عملہ کی سکیورٹی کیلئے ضروری ہیں۔ فنانس ڈویژن نے توثیق کے بعد سمری ای سی سی کو پیش کی۔ اقتصادی رابطہ کمیٹی نے حالیہ اجلاس میں فنڈز کی منظوری دیدی۔ اس موقع پر وزارت داخلہ نے بتایا کہ وفاقی سول مسلح فورس ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) علاقے میں بارڈر کنٹرول، داخلی سکیورٹی اور امن وامان کے قیام سمیت مختلف ذمہ داریاں سرانجام دے رہی، غیر قانونی تارکین کو گرفتار کرنا اور شرپسندوں کے خلاف انسداد دہشت گردی آپریشنز بھی اس کی ذمہ داری ہیں۔ ادھر ریکوڈک مائننگ پروجیکٹ کے فعال ہونے سے قبل ہی اس کے ثمرات انڈس ہسپتال اور ہنر ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ ریکوڈک کی صورت میں مقامی لوگوں تک پہنچنا شروع ہو گئے۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ریکوڈک مائننگ کمپنی کے زیر انتظام چلنے والے انڈس ہسپتال ہیلتھ نیٹ ورک ریکوڈک کا دورہ کیا، اس موقع پر انہیں بتایا گیا کہ انڈس ہسپتال نوکنڈی کے رہائشیوں کیلئے کسی نعمت سے کم نہیں، ہسپتال میں روزانہ 200 کے لگ بھگ مریضوں کا معائنہ ہوتا ہے، 24 گھنٹے بہترین طبی، ایمرجنسی اور مدر چائلڈ ہیلتھ سروسز فراہم اور مفت ادویات، وبائی امراض کی تشخیص اور اعلیٰ معیار کے لیبارٹری ٹیسٹ کی سہولت بھی دستیاب ہے۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) سے نوکنڈی کے رہائشی خلیل الرحمن نے علاج کیلئے مالی امداد کی اپیل کی، جس پر انہوں نے 10 لاکھ روپے عطیہ کرنے کا اعلان کیا۔ بعدازاں آئی جی ایف سی بلوچستان (ساؤتھ) نے ہنر ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ ریکوڈک کا دورہ کیا، ہنر ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ ریکوڈک مائننگ کمپنی کے زیر انتظام چلنے والا ایک ادارہ ہے جو کہ بلوچ نوجوانوں کو جدید ہنر سے آراستہ کرنے کیلئے قائم کیا گیا ہے، اس وقت 400 کے قریب بلوچ طلباء وطالبات مختلف ہنر سیکھ رہے ہیں۔

INTEKHAB QUETTA

حکومت بلوچستان رمضان ریلیف راشن پیکج کی سیاسی طریقہ کار سے تقسیم

راشن بیگز براہ راست مستحق افراد کو فراہم کرنے کے بجائے ان بیگز سے نکال کر اپنے سیاسی پرنٹ شدہ بیگز سمیت دیگر سادہ بیگز میں ڈال کر دیا جا رہا ہے

حب (نمائندہ انتخاب) حکومت بلوچستان رمضان ریلیف راشن پیکج کی سیاسی طریقہ کار سے تقسیم شروع کردی گئی اس سلسلے میں بتایا جاتا ہے کہ صوبائی حکومت کی جانب سے حب کے مستحق خاندانوں کیلئے فراہم کیا گیا رمضان ریلیف راشن پیکج کی تقسیم کا عمل سیاسی کارکنوں اور بلدیاتی اداروں کے کونسلروں وچیئرمینوں کی توسط سے تقسیم کیا جارہا ہے ذرائع بتاتے ہیں کہ حکومت کی طرف سے جس پیکنگ میں راشن دیا گیا تھا وہ راشن بیگز براہ راست مستحق افراد کو فراہم کرنے کے بجائے ان بیگز سے نکال کر اپنے سیاسی پرنٹ شدہ بیگز سمیت دیگر سادہ بیگز میں ڈال کردیا جارہا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 15

لوگوں کو جتنا خاموش کرو، سچ ابھر کر سامنے آئے گا، اختر مینگل

ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ نے ہتھیار نہیں اٹھایا، ناانصافی کیخلاف بات کی، جلد رہا کیا جائے، ایکس پیغام

بلوچ ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے ساتھ ناروا سلوک تاریخ میں بدنما داغ کے طور پر یاد رکھا جائے گا، بیان

بیلہ/کوئٹہ (نامہ نگار/پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سردار اختر جان مینگل نے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی گرفتاری پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈاکٹر مہر نگ بلوچ نے کوئی ہتھیار نہیں اٹھایا صرف اپنے لوگوں کے درد، نقصان اور ناانصافی کی بات کی اور اسی جرم میں انہیں خاموش اور سچ بولنے کی پاداش میں گرفتار کرلیا گیا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں سردار مینگل نے کہا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کے کارکنوں نے پرامن طور پر اپنے حقوق کیلئے آواز اٹھائی مگر ان کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کیا جا رہا ہے انہوں نے ایسے طرزِ عمل کو ناانصافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ سچ بولنے والوں کو گرفتار کرنا اور حقوق مانگنے والوں کو سزا دینا، کیا یہی انصاف ہے؟ سردار مینگل نے یاد دلایا کہ جتنے بھی لوگوں کو خاموش کر دو سچ ہمیشہ ابھر کر سامنے آئے گا، بی این پی کے سربراہ نے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ اور تمام بی وائی سی کارکنوں کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا۔ دریں اثناء بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل نے پرامن احتجاجی مظاہرے پر سفاکانہ شیلنگ، بربریت اور پانچ بلوچ نوجوانوں کی شہادت اور سحری کے وقت دوبارہ دھرنے پر چڑھائی اور وحشیانہ طرز عمل اپناتے ہوئے ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر خواتین و نوجوانوں کو گرفتار کرنے کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکمران عوامی نہیں سرکاری نمائندے ہیں، خون خرابہ، شورش سے مستفید ہونا ان کا مقصد ہے بلوچ معاشرے کے تقدس کو ملحوظ خاطر نہ رکھا گیا ماضی کی تمام ظلم و زیادتیوں کا ریکارڈ توڑ دیا گیا گیا موجودہ شورش اور بحرانی حالات کا فائدہ اٹھانے والے وہ لوگ ہیں جو آج وزیر اعلیٰ، ایم این اے، ایم پی اے، سینیٹر بنے ہیں شورش زدہ حالات کی وجہ سے انہیں اقتدار پر براجمان کیا گیا ان کی سیاسی وقعت یہ ہے کہ یونین کونسلر تک بن سکیں ان کی عوام میں کوئی حیثیت نہیں اب خون خرابہ، شورش جتنا بڑھے گا اس سے یہ لوگ اسی طرح مستفید ہوتے رہیں گے فارم 47 کے حکمران عوام کے نمائندے نہیں بلکہ نام نہاد انتخابات میں انہیں بلوچستان پر مسلط کیا گیا انہوں نے کہا کہ ماضی میں یقیناً بلوچستان میں چار آپریشن کئے گئے پانچواں آپریشن جاری ہے ظلم و زیادتی، بے دردی کے ساتھ بلوچ روایات کو سیکورٹی فورسز پامال کر رہے ہیں بلوچ ماؤں، بہنوں، بیٹیوں کے ساتھ ناروا سلوک تاریخ میں بدنما داغ کے طور پر یاد رکھا جائے گا بی این پی بلوچ نوجوانوں کی قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے ان کے لواحقین کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتی ہے انہوں نے کہا کہ حالیہ واقعات کو سیاہ دن کے طور پر بلوچ قوم یاد رکھے گی۔

ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر خواتین کی گرفتاریاں قابل مذمت ہیں، پشتونخوا نیپ

اب سیاسی کارکنوں کو پُرامن احتجاج کرنے کی اجازت نہیں، ظلم اور زیادتیوں کا سلسلہ بڑھ گیا، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں بی وائی سی کی رہنما ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت متعدد خواتین و کارکنوں کی بلاجواز گرفتاریوں اور پرامن مظاہرین پر حکومت کی جانب سے فائرنگ اور تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچ عوام کے نہتے اور پرامن مظاہرین پر ریاستی جبر اور معصوم بچوں سمیت تین بلوچ سیاسی کارکنوں کی شہادت کا المناک واقعہ قابل مذمت اور ناقابل برداشت ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پہلے پُرامن مظاہرین پر تشدد و فائرنگ اور پھر پُرامن دھرنے پر لاٹھی چارج اور گرفتاریاں، بدترین ظلم اور زیادتیوں کا سلسلہ اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ اب سیاسی کارکنوں کو پُرامن احتجاج کرنے کی اجازت بھی نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ موجودہ غیر نمائندہ حکومتیں اور ریاستی ادارے محکوم پشتون اور بلوچ عوام پر مسلط غیر اعلانیہ آپریشن کے ذریعے ایک دفعہ پھر کشت و خون کا بازار گرم کرنے جا رہے ہیں اور اپنے قومی جمہوری اور انسانی حقوق کیلئے آواز اُٹھانے والوں پر ریاست اور اُن کے اداروں کی جانب سے بدترین وحشیانہ حملے اور اُس کے نتیجے میں معصوم سیاسی کارکنوں کی شہادت پشتون بلوچ عوام کو مزید سخت احتجاج کرنے پر مجبور کریگی اور اس کے انتہائی خطرناک نتائج برآمد ہونگے۔ بیان میں واضح کیا گیا کہ غیر نمائندہ حکومتوں اور ریاستی اداروں کی جانب سے پستائیت اور ظلم کے اس سلسلے کو نہ روکا گیا تو حالات کی ذمہ داری موجودہ ابن الوقت حکومتوں اور اُن کے ریاستی اداروں پر عائد ہوگی۔

پرامن احتجاج پر گولیاں چلانا فسطائیت کا تسلسل ہے، نیشنل پارٹی

پرامن احتجاج کرنا ہر ایک کا جمہوری حق، بی وائی سی رہنماؤں کو فوری طور پر رہا کیا جائے، ترجمان

جبر اور تشدد سے امن قائم نہیں ہوگا، مسائل بات چیت سے حل کرنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں، چنگیز حیَ

کوئٹہ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے بی وائی سی کی قائد ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، بیبو بلوچ سمیت دیگر مظاہرین کی گرفتاری کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت و انتظامیہ نے گزشتہ روز کے تسلسل کو دہراتے ہوئے صبح مظاہرین پر تشدد کرتے ہوئے قائدین سمیت مرد و خواتین اور نوجوانوں کو گرفتار اور شہیدوں کی میتوں کو اپنی تحویل میں لیا جو فسطائیت کی انتہا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پرامن احتجاج کرنا ہر ایک و ہر تنظیم کا جمہوری حق ہے۔ اس حق کو روکنا آئین و قانون کی خلاف ورزی اور انسانی حقوق کی سنگین پامالی ہے۔ حکومت کو آئین و قانون کا احترام کرنا چاہیے۔ ترجمان نے بیان میں کہا ہے کہ بی وائی سی رہنماؤں کو فوری طور پر رہا کیا جائے حکومت و انتظامیہ مزید طاقت کے استعمال کو بند کرے مظاہرین سے بامعنی گفت و شنید کے عمل کو بروئے لائے۔ دریں اثناء نیشنل پارٹی کے صوبائی جنرل سیکریٹری چنگیز حیَ بلوچ ایڈووکیٹ نے بیان میں کہا کہ گزشتہ روز بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، بیبرگ بلوچ کی گرفتاری اور پرامن جمہوری احتجاج کو کچلنے کے لیے نہتے شہریوں پر سیدھی فائرنگ لاٹھی چارج اور بے دریغ تشدد بلوچستان میں بدترین فسطائیت کا تسلسل ہے۔ گزشتہ دو دہائیوں سے بلوچستان کے طول و عرض میں جبری گمشدگیاں روز کا معمول بن گئی ہیں جس کے باعث بلوچستان کے ہر گھر سے متاثرہ خاندان پرامن احتجاج پر مجبور ہیں مگر حکمران لاپتہ افراد کی بازیابی کے بجائے لواحقین سے احتجاج کا آئینی و جمہوری حق بھی طاقت اور تشدد کے زور پر چھیننا چاہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ روز پرامن احتجاج پر گولیاں چلائی گئیں اور تین بے گناہ انسانوں کو شہید کر دیا گیا کیا اس ریاستی جبر اور تشدد سے بلوچستان میں امن قائم ہوگا یا پھر مزید آگ پر پیٹرول ڈالنے کہ مترادف ہے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ بیبرگ بلوچ کو رہا کیا جائے اور مسائل کو بات چیت سے حل کرنے کی عملی اقدامات اٹھائے جائیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 23 MAR 2025 Page No. 16

ماہ رنگ بلوچ کو گرفتار کر کے لاپتہ کرنا شرمناک ہے، بی این پی

گرفتار بہنوں سمیت سیاسی کارکنوں کو رہا کر کے منظر عام پر لایا جائے، ترجمان

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی ترجمان نے کہا ہے کہ بلوچستان میں انسانیت سوز تاریخ کے بدترین واقعات جاری ہیں گزشتہ دنوں پرامن احتجاج پر فائرنگ سے 5 نہتے بلوچوں کی شہادت کے بعد جب مظاہرین ماہ رنگ بلوچ کی قیادت میں دھرنا دے کر بیٹھے ہوئے تھے انہیں گزشتہ صبح ایک بار پھر وحشیانہ تشدد اور شہداء کی لاشوں کو سرکاری تحویل میں لینا بربریت کا منہ بولتا ثبوت ہے حکمران بلوچستان میں خون خرابہ پر تلے ہیں ماہ رنگ بلوچ سمیت چار بہنوں کو گرفتار کر کے لاپتہ کرنا فارم 47 کی حکومت کی بوکھلاہٹ اور شرمناک اقدام ہے جس سے پورا بلوچستان غم و غصے میں ہے ترجمان نے کہا کہ حکومت دانستہ طور پر عوام کو مشتعل کرنے پر تلی ہوئی ہے اور بے دردی کے ساتھ انسانی حقوق کی پامالی مصروف ہے بیان میں کہا گیا کہ فوری طور پر ماہ رنگ بلوچ 4 بلوچ بہنوں اور سیاسی کارکنوں کو رہا کر کے منظر عام پر لایا جائے۔

پشتونوں کے حقوق کیلئے ہر سطح پر جدوجہد جاری ہے، زمرک اچکزئی

کسی کو قلعہ عبداللہ کے ترقیاتی منصوبوں پر کٹ لگانے نہیں دینگے، وفود سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اے این پی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ قلعہ عبداللہ سمیت پشتون علاقوں میں ترقی اور خوشحالی کیلئے پارٹی ہر فورم پر کردار ادا کر رہی ہے قلعہ عبداللہ کو پرامن اور ترقی یافتہ بنانے کیلئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے پی ایس ڈی پی میں قلعہ عبداللہ کے ترقیاتی منصوبوں پر کٹ لگانے کی کسی کو اجازت نہیں دینگے انہوں نے قلعہ عبداللہ میں وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ اٹھارہویں آئینی ترمیم اور این ایف سی ایوارڈ میں پارٹی نے کلیدی کردار ادا کیا اور آج بھی پشتونوں کے حقوق کیلئے ہر سطح پر جدوجہد کر رہی ہے اس موقع پر پارٹی رہنماء رشید خان ناصر، جاوید کاکڑ و دیگر بھی موجود تھے۔

بلوچ یکجہتی کمیٹی کے 4 مطالبات، منظوری تک دھرنا جاری رکھنے کا اعلان

ڈاکٹر ماہ رنگ و دیگر کو رہا، جھوٹے مقدمات ختم کیے جائیں، سریاب روڈ پر جاری رہے گا، صبیحہ بلوچ، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچ یکجہتی کمیٹی نے چار مطالبات حکومت کے سامنے رکھتے ہوئے منظوری تک دھرنا جاری رکھنے کا اعلان کر دیا، بلوچ یکجہتی کمیٹی کی رہنماء ڈاکٹر صبیحہ بلوچ نے دھرنے کے مقام پر پریس کانفرنس میں اپنے مطالبات پیش کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی مرکزی آرگنائزر ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، بیبرگ بلوچ سمیت تمام گرفتار افراد کو غیر مشروط رہا کیا جائے، فائرنگ سے جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کا مقدمہ حکومت اور پولیس کے ذمہ داروں کیخلاف درج اور انہیں عہدے سے برطرف کیا جائے، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو فوری برطرف، بلوچ سیاسی کارکنوں کیخلاف جاری انتقامی کارروائیاں بند جھوٹے مقدمات ختم کیے جائیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ مطالبات پر فوری عملدرآمد نہ کیا گیا تو احتجاج میں مزید شدت لائی جائیگی، انہوں نے الزام عائد کیا کہ ہفتے کی صبح پانچ بجے پولیس نے دوبارہ دھرنے پر کریک ڈاؤن کرتے ہوئے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ سمیت کئی مظاہرین کو گرفتار کیا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچ یکجہتی کمیٹی کا دھرنا کوئٹہ میں سریاب روڈ پر جاری رہے گا۔ ہفتے کو بلوچ یکجہتی کمیٹی کی کال پر کوئٹہ، مستونگ، قلات، خضدار، چاغی، نوشکی، واشک، تربت، پنجگور، ماشکیل سمیت بلوچستان کے کئی شہروں میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن رہا۔ کوئٹہ میں سریاب روڈ، قمبرانی روڈ، بروری روڈ سمیت کئی علاقوں میں مشتعل مظاہرین نے سڑکوں پر گشت کر کے دکانیں بند ٹریفک معطل رکھی۔

امن وامان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 MAR 2025 Page No. 17

ماہ رنگ سمیت کئی رہنما گرفتار

...نوشکی میں دہشتگردی، 4 پولیس اہلکار، 4 مزدور جاں بحق، بلوچستان کے مختلف شہروں میں ہڑتال

...یل پر کام کرنے والوں کو نشانہ بنایا گیا، مرنے والوں میں تین کا تعلق صادق آباد اور ایک کا رحیم یار خان سے تھا، نوشکی میں پولیس موبائل نشانہ بنی، کوئٹہ میں موبائل سروس بند رہی، منگچر واقعے پر وزیراعظم، وزیراعلیٰ کا اظہار مذمت

خضدار، چاغی، دالبندین، نوشکی، واشک، تربت، پنجگور سمیت دیگر شہروں میں ہڑتال، کوئٹہ میں بلوچ یکجہتی کمیٹی کے 42 رہنما گرفتار، قوانین کی خلاف ورزی، سول ہسپتال پر حملے، عوام کو احتجاج پر اکسانے کے الزامات میں مقدمہ درج

بلوچستان (اسٹاف ...) پولیس نے سریاب روڈ پر دھرنے میں کارروائی کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، بیبو بلوچ سمیت پانچ افراد کو گرفتار کر کے تھری ایم پی او کے تحت ایک ماہ کیلئے کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل میں نظر بند کر دیا۔ قلات کے علاقے منگچر میں فائرنگ سے چار مزدور جبکہ رات گئے نوشکی میں پولیس موبائل پر فائرنگ سے چار پولیس اہلکار جاں بحق ہو گئے۔ کوئٹہ میں پولیس نے بی وائی سی رہنماؤں کیخلاف مقدمہ درج کر کے 42 افراد کو گرفتار کر لیا ہے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی کال پر کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی۔ پولیس کے مطابق سریاب روڈ پر بلوچ یکجہتی کمیٹی کا لاشوں کے ہمراہ جاری دھرنے پر کوئٹہ پولیس نے ہفتے کی صبح کریک ڈاؤن کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، بیبو بلوچ سمیت پانچ افراد کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا جہاں ڈپٹی کمشنر نے تھری ایم او کے تحت ایک ماہ کے کیلئے نظر بند کرنے کے احکامات جاری کر دیئے پولیس ذرائع نے بتایا کہ کریک ڈاؤن کے دوران بی وائی سی 42 رہنماؤں کیخلاف متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی اور سول ہسپتال پر حملے اور عوام کو پر تشدد احتجاج پر اکسانے سمیت دیگر اہم دفعات کے تحت مقدمہ درج کر کے گرفتار کر لیا گیا۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی کال پر ہفتہ کو کوئٹہ، مستونگ، قلات، خضدار، چاغی، دالبندین، نوشکی، واشک، تربت، پنجگور سمیت بلوچستان کے دیگر شہریوں میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی کوئٹہ میں سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم رہی جبکہ سریاب روڈ، قمبرانی روڈ، بروری روڈ پر مشتعل افراد نے دکانیں بند کرادیں۔ ہفتہ کو کوئٹہ شہر میں موبائل فون سروس بھی معطل رہی جو شام کو جزوی طور پر بحال کر دی گئی۔ خضدار سے نامہ نگار کے مطابق شہر میں شٹر ڈاؤن ہڑتال چھوٹے بڑے تجارتی اور کاروباری مراکز بند اور ٹریفک معمول سے کم رہی۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی کی کال پر بی وائی سی کی جانب سے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر سلطان ابراہیم خان لنک روڈ کے مقام پر دھرنا دیا گیا اور احتجاجی مظاہرہ بھی کیا گیا اس سے قبل ایک ریلی بھی نکالی گئی۔ مستونگ سے نامہ نگار کے مطابق یہاں بھی شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی۔ مظاہرین نے کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر رکاوٹیں کھڑی کر کے ٹریفک بلاک کی۔ ہڑتال سے معمولات زندگی متاثر ہتمام بازاریں اور مارکیٹیں اور مالیاتی ادارے، بنک

بھی بند رہے قومی شاہراہ کی بندش سے سینکڑوں گاڑیوں کی قطاریں لگ گئیں۔ روزہ دار مسافروں کو سخت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا روزہ داروں نے روڈ کنارے روزہ افطار کیا۔ آخری اطلاعات تک قومی شاہراہ بدستور بند تھی۔ خاران سے نامہ نگار کے مطابق خاران میں بھی بلوچ یکجہتی کمیٹی کی اپیل پر شٹر ڈاؤن ہڑتال ہوئی جس میں تمام کاروباری مراکز بند رہے جبکہ کوئٹہ میں بی وائی سی کے دھرنا شرکاء پر تشدد اور گرفتاریوں کے خلاف چیف چوک میں احتجاجی مظاہرہ کیا گیا جس میں بی وائی سی اور دیگر سیاسی پارٹیوں کے کارکنان شامل تھے۔ نوشکی سے نامہ نگار کے مطابق نوشکی میں بھی مکمل شٹر ڈاؤن ہڑتال رہی تمام کاروباری مراکز مارکیٹیں اور دکانیں بند رہی ہڑتال کی وجہ سے عید کی خریداری کے سلسلے میں شہریوں بالخصوص خواتین کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑا شہر میں ٹریفک بھی معمول سے کم رہی۔ دریں اثناء منگچر میں فائرنگ کے نتیجے میں 4 افراد جاں بحق ہو گئے۔ اسسٹنٹ کمشنر منگچر کے مطابق کلی ملنگ زئی میں فائرنگ کی گئی، مزدور ٹیوب ویل پر کام کر رہے تھے، فائرنگ سے جاں بحق ہونیوالے مزدوروں میں 3 کا تعلق پنجاب کے شہر صادق آباد اور 1 کا رحیم یار خان سے ہے، جاں بحق ہونے والے مزدور صادق آباد سے خضدار میں بورنگ کا کام کرنے کے لیے گئے تھے جن کی شناخت منور، ذیشان، امین، اور دلاور کے نام سے ہوئی۔ دوسری جانب ورثا کا کہنا تھا کہ جاں بحق ہونے والے مزدوروں کی لاشیں کوئٹہ کے ہسپتال میں پوسٹ مارٹم کے لیے منتقل کر دی گئی ہیں۔۔ دوسری جانب وزیراعظم شہباز شریف نے قلات کے علاقے منگچر میں دہشت گردوں کی مزدوروں پر فائرنگ کی مذمت کی اور واقعے میں جاں بحق 4 مزدوروں کی بلندی درجات کی دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ غم کی اس گھڑی میں ہم غریب محنت کش مزدوروں کے خاندانوں کے ساتھ کھڑے ہیں، غریب مزدوروں اور محنت کش افراد کو نشانہ بنانے والے انسانیت کے دشمن ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ملک سے ہر قسم کی دہشت گردی کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے۔ نوشکی سے

نامہ نگار کے مطابق غریب آباد کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے نوشکی پولیس کی گشت پر مامور گاڑی پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں چار پولیس اہلکار جاں بحق ہو گئے جن میں دو کا تعلق کلی بدل کاریز ایک کا تعلق کیشنگی اور ایک تعلق محلہ دولت آباد نوشکی سے بتایا جاتا ہے۔ واقعہ کے بعد ملزمان فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ پولیس نے نعشیں قبضے میں لیکر ہسپتال پہنچا کر ضروری کارروائی کے بعد ورثاء کے حوالے کر دیں جبکہ علاقے کی ناکہ بندی کر کے نامعلوم ملزمان کی تلاش شروع کر دی ہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے نوشکی میں پولیس موبائل پر فائرنگ اور منگچر میں چار مزدوروں کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے ان واقعات کو سفاکانہ دہشت گردی قرار دیا ہے اپنے مذمتی بیان میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ پولیس اہلکاروں اور معصوم مزدوروں کو نشانہ بنانا بزدلانہ اور وحشیانہ عمل ہے جس کے مرتکب عناصر کو ہر صورت کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کو خراب کرنے کی کسی بھی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا ریاست دشمن عناصر کے خلاف بھرپور کارروائی کی جائے گی اور انہیں عبرت کا نشان بنایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان نے شہداء کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ شہداء کے خون کا حساب لیا جائے گا اور کسی بھی قیمت پر صوبے کا امن خراب نہیں ہونے دیں گے انہوں نے سیکیورٹی فورسز کو مزید متحرک رہنے اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو ہر ممکن یقینی بنانے کی ہدایت کی۔

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں پولیس کی کارروائی بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، بیبو بلوچ کو گرفتار کر کے جیل منتقل کر دیا گیا- بلوچ یکجہتی کمیٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ ہفتہ کی صبح پولیس نے سریاب روڈ پر دھرنا دینے والے مظاہرین پر کریک ڈاؤن کر کے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کو گرفتار کر لیا اس حوالے سے سیکورٹی فورسز ذرائع نے بتایا کہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ اور بیبو بلوچ کو 3 ایم پی او کے تحت گرفتار کر کے ایک ماہ کیلئے کوئٹہ جیل منتقل کر دیا گیا دوسری جانب ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ اور دیگر کے خلاف ایک ایف آئی آر بھی درج کرنے کی بھی اطلاع ہے۔ ہفتہ کو کوئٹہ، مستونگ، قلات، خضدار، چاغی، دالبندین، نوشکی، واشک، تربت، پنجگور سمیت بلوچستان کے دیگر شہریوں میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی کال دی گئی کوئٹہ میں سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم رہی جبکہ سریاب روڈ، قمبرانی روڈ، بروری روڈ پر مشتعل افراد نے دکانیں بند کرادیں ہفتہ کو کوئٹہ شہر میں موبائل فون سروس بھی معطل رہی جو شام کو جزوی طور پر بحال کر دی گئی۔ رات گئے سریاب روڈ پر جاری کشیدگی میں اضافہ ہو گیا اور سیکڑوں کی تعداد میں مشتعل افراد نے یونیورسٹی پوسٹ آفس سمیت کئی دکانوں کو آگ لگادی، پولیس نے مشتعل افراد کو منتشر کرنے کیلئے آنسو گیس پھینکی اور لاٹھی چارج کیا۔ ماہ رنگ بلوچ سمیت دیگر رہنماؤں کی گرفتاری کے باوجود سریاب روڈ پر دھرنا اور پولیس اور مشتعل افراد میں آنکھ مچولی کا سلسلہ جاری تھا۔

CamScanner

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 18

مچ میں فائرنگ سے 2 افراد جاں بحق، احتجاجاً قومی شاہراہ بند

واقعہ مری آباد میں دو گروپوں میں زمین کے تنازع پر پیش آیا، ایک شخص زخمی ہوا

مچ (نامہ نگار) مچ میں دو گروپوں میں فائرنگ کے نتیجے میں 2 افراد جاں بحق ایک زخمی ہو گیا واقعہ کیخلاف لواحقین نے احتجاجی بولان قومی شاہراہ بند کردی تفصیلات کے مطابق ہفتے کی صبح مچ کے علاقے مری آباد میں دو گرہوں میں زمین کے تنازع پر فائرنگ کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہو گئے زخمیوں کو مچ ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں محمد نعیم زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے چل بسا جبکہ غلام ربانی کو کوئٹہ منتقل کیا جا رہا تھا کہ وہ بھی راستے میں چل بسا لواحقین نے واقعہ کیخلاف مچ پولیس کی سردمہری اور کارروائی نہ کرنے کے خلاف احتجاجاً کوئٹہ سبی شاہراہ پر لاشوں کو رکھ کر احتجاجی دھرنا دیا جس سے ٹریفک معطل اور شاہراہ کی دونوں جانب گاڑیوں کی لمبی لائنیں لگ گئیں جس سے مسافروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا پولیس سے مذاکرات ناکام ہونے کے بعد اے سی مچ خسرو دلاوری نے لواحقین سے کامیاب مذاکرات کیے جس کے بعد ٹریفک بحال ہوئی۔

ڈیرہ مراد جمالی: زیر تعمیر میڈیکل کالج کی مشینری کو آگ لگا دی گئی

ڈیرہ مراد جمالی (نامہ نگار) ڈیرہ مراد جمالی کے قریب نامعلوم افراد نے زیر تعمیر میڈیکل کالج پر حملہ کر کے سامان کو آگ لگا کر کام بند کروا دیا۔ پولیس کے مطابق گزشتہ شب ڈیرہ مراد جمالی کے قریب پولیس تھانہ نوتال کی حدود میں زیر تعمیر میڈیکل کالج پر 12 سے زائد نامعلوم افراد نے حملہ کر کے تعمیراتی مشینری کو آگ لگا کر کام کو بند کروا دیا۔ واقعہ کے بعد پولیس نے علاقے کی ناکہ بندی کر دی۔

کوئٹہ، دہشتگردی کے حمایت یافتہ اکاؤنٹس چلانے والے متعدد افراد گرفتار

موبائل فون، لیپ ٹاپ و دیگر دستاویزات برآمد، ریاست مخالف بیانیہ اور پروپیگنڈے میں مصروف تھے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے اور پولیس نے سوشل میڈیا پر دہشتگردی کے حمایت یافتہ اکاؤنٹس چلانے والے متعدد افراد کو حراست میں لے کر موبائل فونز، لیپ ٹاپ، ڈیجیٹل ڈیوائسز اور دستاویزات قبضے میں لے لئے۔ ذرائع کے مطابق ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ اور کوئٹہ پولیس نے مشترکہ کارروائیاں کرتے ہوئے شہر کے مختلف علاقوں سے متعدد افراد کو حراست میں لیا ہے جو سوشل میڈیا پر دہشتگردی کے حمایت یافتہ اکاؤنٹس چلا رہے تھے اور سہولت کاری میں مصروف تھے۔ ذرائع نے بتایا کہ کارروائیاں ان افراد کے خلاف کی جا رہی ہیں جو ریاست مخالف بیانیے، افواج پاکستان کے خلاف پروپیگنڈا، جعلی خبریں اور بی ایل اے سمیت کالعدم تنظیموں کے بیانیے کی تشہیر میں سرگرم تھے۔ یہ کارروائیاں پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (PECA 2016) کے تحت کی جا رہی ہیں، جس میں ڈیجیٹل شواہد کی مدد سے درجنوں مشکوک اکاؤنٹس کی نشاندہی کی گئی ہے۔ بعض اکاؤنٹس سے ریاستی اداروں کو بدنام کرنے، عوام کو اشتعال دلانے اور سیکورٹی آپریشنز کو نشانہ بنانے کی سازشیں کی جا رہی تھیں۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، کسی بھی اشتعال انگیز مواد کو شیئر نہ کریں اور اگر کسی مشکوک سرگرمی کا علم ہو تو فوری طور پر ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ یا قریبی تھانے سے رابطہ کریں۔

MASHRIQ QUETTA

سوشل میڈیا پر ریاست مخالف مواد شیئر کرنیوالوں کیخلاف کارروائی، متعدد گرفتار

سلامتی کے اداروں کیخلاف مواد شیئر یا بی وائی سی ریاست مخالف عناصر کی حمایت میں کوئی فرد پوسٹ، ویڈیو یا بیان اپلوڈ/فارورڈ کریگا اسے گرفتار کیا جائیگا

شہری جھوٹے پروپیگنڈوں کا حصہ نہ بنیں ایسی کسی بھی ڈیجیٹل سرگرمی کو ریاست دشمنی و قومی سلامتی کیخلاف سنگین جرم تصور کیا جائے گا' انتظامیہ کا انتباہ

ضلعی انتظامیہ کی کارروائی میں 4 افراد گرفتار جو سوشل میڈیا پر حکومتی اداروں کیخلاف بے بنیاد الزامات اور بی وائی سی ریاست مخالف مواد شیئر کر رہے تھے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ اور پولیس نے مشترکہ کارروائیاں کرتے ہوئے سوشل میڈیا پر دہشگردی کے حمایت یافتہ اکاونٹس چلانے والے متعدد افراد کو حراست میں لے کر موبائل فونز، لیپ ٹاپس، ڈیجیٹل ڈیوائسز اور دستاویزات برآمد کر کے قبضے میں لے لیں ذرائع کے مطابق ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ اور کوئٹہ پولیس نے مشترکہ کارروائیاں کرتے ہوئے کوئٹہ کے .... بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

مختلف علاقوں سے متعدد افراد کو حراست میں لے لیا ہے جو سوشل میڈیا پر دہشگردی کے حمایت یافتہ اکاونٹس چلا رہے اور سہولت کاری میں مصروف تھے ذرائع نے بتایا کہ کارروائیاں ان افراد کے خلاف کی جا رہی ہیں جو ریاست مخالف بیانیے، افواج پاکستان کے خلاف منفی پراپیگنڈا، جعلی خبریں اور بی ایل اے سمیت کالعدم تنظیموں کے بیانیے کی تشہیر میں سرگرم تھے۔ یہ کارروائیاں پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ (2016PECA) کے تحت کی جا رہی ہیں، جس میں ڈیجیٹل شواہد کی مدد سے درجنوں مشکوک اکاونٹس کی نشاندہی کی گئی ہے۔ بعض اکاونٹس سے ریاستی اداروں کو بدنام کرنے، عوام کو اشتعال دلانے، اور سیکیورٹی آپریشنز کو نشانہ بنانے کی سازشیں کی جا رہی تھیں۔ کارروائی کے دوران کئی موبائل فونز، لیپ ٹاپس، ڈیجیٹل ڈیوائسز اور دستاویزات ضبط کر لی گئی ہیں۔ انتظامیہ نے عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ سوشل میڈیا پر ذمہ داری کا مظاہرہ کریں، کسی بھی اشتعال انگیز مواد کو شیئر نہ کریں، اور اگر کسی مشکوک سرگرمی کا علم ہو تو فوری طور پر ایف آئی اے سائبر کرائم ونگ یا قریبی تھانے سے رابطہ کریں۔ ریاست پاکستان کسی کو بھی سوشل میڈیا پر دہشگردی یا ریاست مخالف ایجنڈے کے لیے استعمال کرنے کی اجازت نہیں دے گی ایسا کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ یہ اقدام بلوچستان میں امن و امان قائم رکھنے اور سوشل میڈیا کے غلط استعمال کی روک تھام کیلئے کیا جا رہا ہے مزید معلومات یا شکایات کیلئے رابطہ کریں: سائبر کرائم ونگ FIA فون: 111-345-786 ای میل: report@fia.gov.pk دریں اثناء یو این اے کے مطابق ضلعی انتظامیہ نے کارروائی کرتے ہوئے ریاست مخالف پروپیگنڈے اور سوشل میڈیا پر دہشگردوں کی حمایت میں مصروف چار افراد کو گرفتار کر لیا یہ افراد مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر حکومتی اداروں کے خلاف بے بنیاد الزامات لگا رہے تھے اور بی وائی سی کے جھنڈے تلے ریاست مخالف مواد شیئر کر رہے تھے انتظامیہ کے مطابق، گرفتار افراد ایک منظم نیٹ ورک کا حصہ تھے جو سوشل میڈیا کو استعمال کر کے عوام کو گمراہ کرنے، انتشار پھیلانے اور ریاست مخالف بیانیہ عام کرنے میں ملوث تھے ان کے خلاف پریوینشن آف الیکٹرانک کرائمز ایکٹ پیکا کے تحت مقدمات درج کر لئے گئے اور مزید تفتیش جاری ہے انتظامیہ نے عوام کو متنبہ کیا ہے کہ ریاست، افواجِ پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے خلاف کسی بھی قسم کی سوشل میڈیا سرگرمی میں ملوث افراد کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی۔

سریاب میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائی

احتجاج کے دوران فائرنگ کرنے والا ملزم گرفتار، مقدمہ درج

کوئٹہ (یو این اے) سیکیورٹی فورسز اور پولیس نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے سریاب روڈ پر واقع ایک رہائشی گھر پر چھاپہ مار کر بی وائی سی کے حالیہ احتجاج کے دوران تین افراد کو ہلاک کرنے میں ملوث مرکزی ملزم کو گرفتار کر لیا۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق، گرفتار ملزم نے ابتدائی تفتیش کے دوران اعتراف جرم کر لیا ہے اور بتایا ہے کہ بی وائی سی کی قیادت نے اسے احتجاج کے دوران فائرنگ کرنے کا حکم دیا تھا تاکہ اشتعال پھیلا کر ریاستی اداروں پر دبا ڈالا .... بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

جا سکے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزم کے اعترافی بیان کو قانونی کارروائی کے تحت میڈیا کے سامنے پیش کیا جائے گا تاکہ عوام کے سامنے اصل حقائق آ سکیں اور پروپیگنڈے کا خاتمہ ہو۔ واضح رہے کہ گزشتہ روز بی وائی سی کے احتجاج میں تین افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے تھے، جس کا الزام ریاستی اداروں پر لگایا گیا تھا، تاہم حالیہ شواہد کے مطابق فائرنگ مظاہرین کے اندر سے کی گئی تھی۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے مزید ملزمان کی گرفتاری کے لیے کارروائیاں جاری رکھے ہوئے ہیں جبکہ بی وائی سی قیادت کے کردار کی جامع تحقیقات کا بھی آغاز کر دیا گیا ہے۔

CamScanner

عوامی مسائل

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 19

سریاب روڈ پر دھرنا دینے والوں کیخلاف کارروائی ڈاکٹر ماہ رنگ سمیت 5 افراد گرفتار

قوانین کی خلاف ورزی، سول ہسپتال پر حملے اور عوام کو پر تشدد احتجاج پر اکسانے سمیت اہم دفعات کے تحت مقدمہ درج

گرفتار افراد جیل منتقل، ڈپٹی کمشنر نے تھری ایم او کے تحت ایک ماہ کے کیلئے نظر بند کرنے کے احکامات جاری کردیئے

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) کوئٹہ پولیس نے سریاب روڈ پر دھرنے میں کارروائی کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، بیبو بلوچ سمیت 5 افراد کو گرفتار کرکے تھری ایم پی او کے تحت ایک ماہ کیلئے کوئٹہ ڈسٹرکٹ جیل میں نظر بند کردیا۔ پولیس نے قوانین کی خلاف ورزی، سول ہسپتال پر حملے اور عوام کو پر تشدد احتجاج پر اکسانے سمیت دیگر اہم دفعات کے تحت........ بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 11 صفحہ نمبر 7 پر

مقدمہ درج کرکے 42 افراد کو گرفتار کرلیا ہے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی کال پر کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی کوئٹہ شہر میں موبائل فون سروس بھی معطل رہی جو شام کو جزوی طور پر بحال کردی گئی تاہم موبائل نیٹ سروس معطل ہے پولیس کے مطابق سریاب روڈ پر بلوچ یکجہتی کمیٹی کا لاشوں کے ہمراہ جاری دھرنے پر پولیس نے ہفتے کی صبح کریک ڈاؤن کرتے ہوئے بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ، بیبو بلوچ سمیت پانچ افراد کو گرفتار کرکے جیل منتقل کردیا ڈپٹی کمشنر نے تھری ایم او کے تحت ایک ماہ کے کیلئے نظر بند کرنے کے احکامات جاری کردیئے پولیس ذرائع نے بتایا کہ کریک ڈاؤن کے دوران بی وائی سی کے 42 رہنماؤں کیخلاف متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی سول ہسپتال پر حملے اور عوام کو پر تشدد احتجاج پر اکسانے سمیت دیگر اہم دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے گرفتار کرلیا گیا بلوچ یکجہتی کمیٹی کی کال پر ہفتہ کو کوئٹہ، مستونگ، قلات، خضدار، چاغی، دالبندین، نوشکی، واشک، تربت، پنجگور، ڈیرہ مراد جمالی سمیت بلوچستان کے دیگر شہروں میں پہیہ جام اور شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی کوئٹہ میں سڑکوں پر ٹریفک معمول سے کم رہی جبکہ سریاب، قمبرانی، بروری روڈ پر مشتعل افراد نے دکانیں بند کرادیں ہفتہ کو کوئٹہ شہر میں موبائل فون سروس بھی معطل رہی جو شام کو جزوی طور پر بحال کردی گئی موبائل فون سروس کی بندش اور موبائل نیٹ سروس معطل ہونے سے عوام کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔

پر تشدد مظاہرین نے پولیس پر فائرنگ اور پتھراؤ کیا

بی وائی سی قائدین کے ساتھ موجود مسلح افراد کی فائرنگ سے 3 ہلاکتیں ہوئیں

کوئٹہ (خ ن) 21 مارچ 2025 کو جعفر ایکسپریس کے........ بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

ہلاک شدہ دہشت گردوں کے حق میں بلوچ یکجہتی کمیٹی (BYC) کے احتجاج کے دوران پر تشدد مظاہرین نے پولیس پر پتھراؤ کیا اور فائرنگ کی۔ بی وائی سی قائدین کے ساتھ موجود مسلح غنڈوں کی فائرنگ سے تین افراد ہلاک ہوئے تاہم بی وائی سی کی قیادت نے ان لاشوں کو ہسپتال سے اٹھا کر احتجاجی دھرنا دیدیا تاکہ ان لاشوں کا طبی معائنہ نہ ہوسکے سول حکام اور پولیس نے بی وائی سی کے رہنماؤں سے کہا کہ ان لاشوں کا طبی معائنہ مروجہ قوانین کے تحت ہونا قانونی طور پر ضروری ہے تاہم بی وائی سی کے مسلح رہنماؤں نے انکار کردیا واضح رہے کہ بی وائی سی رہنماؤں کیساتھ موجود مسلح افراد کی فائرنگ سے دو مزدور اور ایک افغان شہری فائرنگ کی زد میں آکر چل بسے بی وائی سی نے لاشیں دینے سے انکار اسلئے کیا کہ ان تین افراد پر فائرنگ بی وائی سی کے مسلح غنڈوں پر ثابت ہونا تھی بی وائی سی کی قیادت نے اپنے جرم پر پردہ ڈالنے کیلئے غیر ضروری احتجاج شروع کیا آج بائیس مارچ کو بی وائی سی کی فائرنگ سے مارے جانے والے تین افراد کے ورثاء نے ضلعی انتظامیہ اور پولیس سے درخواست کہ انکے پیاروں کی لاشیں بی وائی سی سے چھڑوا کر برآمد کروائے اہلخانہ کے حوالے کریں تاکہ وہ آخری رسومات ادا کرسکیں جسکے بعد ضلعی انتظامیہ اور پولیس نے کارروائی کی واقعے میں ملوث بی وائی سی رہنماؤں کیخلاف متعلقہ قوانین کی خلاف ورزی اور سول ہسپتال پر حملے اور عوام کو پر تشدد احتجاج پر اکسانے سمیت دیگر اہم دفعات کے تحت مقدمہ درج کرکے گرفتار کرلیا گیا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 20

ضلعی انتظامیہ رمضان میں بھی شہریوں کو ریلیف دینے میں ناکام، آہ شہری

رمضان سستا بازار خانہ پری اور عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے

سستے بازار سے مایوس جانے والے عبدالسلام محمد حسنی، نور من، جاوید، عمران خرم کی مشرق سے بات چیت

کوئٹہ (نمائندہ مشرق) حکومت بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ رمضان المبارک میں کوئٹہ کے شہریوں اور روزہ داروں کو ریلیف دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکی ہے جائنٹ روڈ بینظیر پل کے پاس لگایا گیا رمضان سستا بازار سوائے خانہ پری اور عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے رمضان سستا بازار میں 12 سے 13 اسٹال بنائے گئے ہیں اور ان میں سے بھی زیادہ تر اسٹال خالی پڑے ہوئے ہیں جو کہ تیسرا عشرہ شروع ہونے کے بعد بھی فعال نہ ہو سکے ان خیالات کا اظہار رمضان سستا بازار میں خریداری کے لیئے آنے والے کوئٹہ کے مختلف علاقوں کے شہریوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کیا مشرق سے گفتگو کرنے والوں میں عبدالسلام محمد حسنی نور من جاوید عمران خرم شبیر احمد ڈاکٹر محمد ہاشم قریشی سلام خان محمد خان محمد صادق جمیل احمد محمد نعمان خلیل الرحمن اور دیگر شامل ہیں رمضان سستا بازار میں خریداری کے لیئے آنے والے شہریوں نے مشرق سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک کا تیسرا عشرہ شروع ہو چکا ہے مگر افسوس کہ ضلعی انتظامیہ کی جانب سے لگایا گیا رمضان سستا بازار پھر بھی مکمل طور پر فعال نہ ہو سکا رمضان سستا بازار میں مرغی کے گوشت بڑے گوشت اور سستے آٹے سستی چینی وغیرہ کے اسٹال خالی پڑے ہوئے ہیں جو کہ دور دراز علاقوں سے آنے والے روزہ دار خریداروں کے منہ چڑا رہے ہیں اس کے علاوہ کوئٹہ شہر کے بڑے بڑے اسٹورز کے جو اسٹال لگے ہوئے ہیں ان میں بھی رمضان المبارک میں روزمرہ استعمال کی اشیاء نہ ہونے کے برابر ہیں اگر تھوڑا بہت ہے بھی تو اس کے نرخ عام بازار والے ہیں اس طرح لگتا ہے کہ ان بڑے اسٹورز والوں نے صرف اپنی مشہوری کے لیئے اپنے اسٹورز کے ناموں کے بڑے بڑے بینرز لگا رکھے ہیں اس کے علاوہ یہ روزہ داروں کو ریلیف دینے میں مکمل طور پر ناکام نظر آتے ہیں غرض یہ کہ رمضان سستا بازار میں خریداری کے لیئے آنے والے روزہ داروں کو کوئی ریلیف نہیں مل رہا سوائے مارکیٹ کمیٹی کی جانب سے لگائے گئے سبزیوں کے اسٹال اور دودھ کے اسٹال کے جہاں سے عوام کو تھوڑا بہت ریلیف مل رہا ہے ان کو بھی چاہیئے کہ اپنے اسٹالوں میں آئٹمز کا مزید اضافہ کریں شہریوں کا یہ بھی کہنا تھا کہ ہم لوگ رکشوں کے بھاری بھر کم کرائے دیکر دور دراز علاقوں سے صرف چند سو روپو کی سبزی اور ایک آدھ کلو دودھ خریدنے کے لیئے تو نہیں آسکتے اس لیئے ضلعی انتظامیہ کو چاہیئے کہ خدارا ہم پر اس شدید مہنگائی میں کچھ رحم کریں اور رمضان سستا بازار کو مکمل طور پر فعال کریں ہمیں کچھ ریلیف مل سکے مشرق کی ٹیم نے مارکیٹ کمیٹی کے سبزیوں کے اسٹال کے انچارج سے بھی گفتگو کی اور ان سے اسٹال میں موجود سبزیوں اور پھلوں کے نرخ معلوم کیئے جو اس طرح تھے ٹماٹر فی کلو اسٹال میں 40 روپے اور عام بازار میں 50 سے 60 روپے بھنڈی اسٹال میں 200 اور عام بازار میں 250 فراز بین اسٹال میں 120 اور عام بازار میں 150 مٹر اسٹال 170 اور عام بازار میں 200 لہسن ادرک اسٹال میں 480 اور عام بازار میں 600 روپے لیموں اسٹال میں 150 عام بازار میں 200 پھلوں میں پپیتا اسٹال میں 230 اور عام بازار میں 300 روپے اسٹرابری اسٹال میں فی ڈبہ 100 روپے اور عام بازار میں 150 روپے میں فروخت ہو رہے ہیں مارکیٹ کمیٹی کے انچارج کا کہنا تھا کہ روزانہ کی بنیاد پر چیئرمین مارکیٹ کمیٹی حاجی میر شیر احمد کرد اور سیکرٹری سید فیض اللہ ?غا اور محمد صابر رمضان سستا بازار میں لگائے گئے اسٹال کا وزٹ کرتے ہیں اور اسٹال اور عام بازار کے ریٹ چیک کرتے ہیں دودھ کے اسٹال والے نے بتایا کہ دودھ فی لیٹر اسٹال میں 170 روپے اور عام بازار میں 200 اور دہی فی کلو اسٹال میں 190 روپے اور عام بازار میں 220 روپے میں فروخت ہو رہی ہے کوئٹہ کے شہریوں نے وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور ضلعی انتظامیہ سے پرزور اپیل کرتے ہوئے کہا ہے کہ خدارا تیسرا عشرہ شروع ہو چکا ہے مگر ابھی تک رمضان سستا بازار مکمل طور پر فعال نہیں ہو سکا مکمل فعال کیا جائے اور رمضان سستا بازار کو 25 رمضان کو ختم کرنے کے بجائے چاند رات تک چلایا جائے اور اس میں مزید بہتری لائی جائے اور عید کی خریداری کی اشیاء کے مزید اسٹال لگائے جائیں اور خالی پڑے ہوئے اسٹالوں کو بھی اسٹارٹ کیا جائے اور تاجروں کو پابند کیا جائے کہ وہ رمضان سستا بازار میں عید کی خریداری کے مزید اسٹال لگائیں شہریوں کا مزید کہنا تھا کہ سارا سال تاجر منافع کماتے ہیں کم سے کم رمضان المبارک کے مقدس مہینے میں تو عوام کو ریلیف دیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 2

صدر مملکت آصف علی زرداری کا بلوچستان میں اہم بیٹھک، امن اور ترقی کی منصوبہ بندی!

بلوچستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت ہے اس وقت بلوچستان میں سب سے بڑا اور اہم چیلنج قیام امن کا ہے جس پر وفاق اور صوبائی حکومت کی مکمل توجہ ہے کہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو معمول پر لانے کیلئے تمام تر وسائل بروئے کار لائے جائیں جس میں صرف طاقت کا استعمال نہیں بلکہ بلوچستان میں عام لوگوں کی ترقی اور خوشحالی بھی شامل ہے اس حوالے سے متعدد منصوبوں کا آغاز بھی کیا گیا ہے، نوجوانوں کو ہنر مند بنانا، آکسفورڈ یونیورسٹی جیسے دنیا کے سب سے اعلیٰ تعلیمی ادارے میں بلوچستان کے نوجوانوں کو اسکالر شپ دینا، میگا منصوبوں میں روزگار کی فراہمی سمیت دیگر بنیادی مسائل کا حل اور مزید ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے روزگار کے مواقع پیدا کرنا، کاروبار کو وسعت دینا، زراعت کے شعبے پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے زمینداروں کو ریلیف فراہم کرنا شامل ہے۔ بلوچستان میں 2008ء کے دور میں پیپلز پارٹی نے اپنی مخلوط حکومت کے ذریعے این ایف سی ایوارڈ دیا، بلوچستان پیکج میں نوجوانوں کی بڑی تعداد کو روزگار فراہم کیا۔ اب صدر مملکت آصف علی زرداری نے عید الفطر کے بعد بلوچستان میں ایک خصوصی کیمپ قائم کرنے کا اعلان کیا ہے تاکہ عوام کی شکایات اور تجاویز سنی جاسکیں۔ صدر آصف علی زرداری نے اسلام آباد میں اہم قومی سلامتی کمیٹی این ایس سی کے اجلاس کے ایک روز بعد بدھ کو کوئٹہ کا ایک روزہ دورہ کیا۔ صدر آصف علی زرداری کا کہنا ہے کہ ریاست کا دہشت گردی کے بارے میں موقف واضح ہے اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں کامیابی حاصل کرنا ضروری ہے۔ انہوں نے کوئٹہ میں امن و امان کے حوالے سے ایک اعلیٰ سطح کے اجلاس کی صدارت کی۔ پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں سیکیورٹی کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر اور دہشت گردوں سے موثر انداز میں نمٹنے کے لیے انسداد دہشت گردی ونگ کو جدید ہتھیار فراہم کیے جائیں گے۔ یہ دورہ ایک ایسے وقت میں ہو رہا ہے جب قومی سلامتی اور صوبے میں درپیش چیلنجز سے نمٹنے کی کوششوں پر توجہ دی جارہی ہے تاکہ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال میں واضح بہتری کے ساتھ عوامی مسائل کو ہنگامی بنیادوں پر حل کیا جائے اور بڑے پروجیکٹس میں بلوچستان کو ترجیح دی جائے تاکہ بلوچستان کی محرومیوں کا ازالہ ممکن ہوسکے، دیگر صوبوں کی طرح بلوچستان بھی ترقی کی دوڑ میں شامل ہوسکے۔ صدر مملکت آصف علی زرداری عید الفطر کے بعد بلوچستان میں اہم بیٹھک لگائیں گے یقیناً بلوچستان کے تمام اسٹیک ہولڈرز سے بھی ملاقات کرینگے بلوچستان کی بہتری کیلئے تجاویز لینگے جس سے بلوچستان کے حالات میں بہتری آنے کی امید کی جاسکتی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 MAR 2025 Page No. 22

پہلے گرفتاریاں، پھر احتجاج کرنے پر لاٹھی گولیاں عوام کا مقدر

بلوچ یکجہتی کمیٹی کے رہنماؤں کی گرفتاریوں کے خلاف سریاب میں دیے گئے دھرنے کو منتشر کرنے کے لیے پولیس نے لاٹھی چارج، ہوائی فائرنگ اور آنسو گیس کی شیلنگ کے علاوہ واٹر کینن بھی استعمال کیا، طاقت اس استعمال کے دوران تین شہری جاں بحق ہو گئے جبکہ مظاہرین سے مدبھیڑ کی زد میں لیڈی پولیس اہلکار سمیت دس افراد زخمی ہوئے۔ بلوچ یکجہتی کمیٹی نے نعشوں کے ہمراہ سریاب روڈ پر دھرنا دیتے ہوئے بلوچستان بھر میں شٹر ڈاؤن اور پہیہ جام ہڑتال کی کال دیدی۔ کسی بھی ناخوشگوار صورتحال سے نمٹنے کے لیے حکومت نے شہر میں بھاری نفری تعینات کرنے کے ساتھ ساتھ موبائل نیٹ سروس معطل کر دی، ریڈ زون کو کنٹینرز لگا کر بند کر دیا گیا۔

رمضان المبارک جیسے مہینے میں حکومت جان بوجھ کر حالات خراب کرنے میں مصروف ہے، پہلے وہ عوامی رہنماؤں کو گرفتار کرتی ہے اور پھر احتجاج کرنے پر شہریوں کو تشدد اور کا سامنا کرنا پڑتا ہے، یہ سلسلہ گزشتہ چار برسوں سے جاری ہے۔ موجودہ حکومت کسی بھی طرح سیاسی نہیں لگتی، ایسا لگتا ہے کہ ملک میں کسی کی بادشاہت ہے اور بادشاہ سلامت کو عوام کا کوئی بھی احتجاج کسی طور برداشت نہیں ہے، اور وہ لاشیں بچھانے میں دیر نہیں کرتا۔ یہی کچھ اسلام آباد میں ہوا، بلوچ افراد اپنے لاپتہ لواحقین کے لیے احتجاج کرنے وہاں پہنچے تو وفاقی حکومت اور اداروں نے ان ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں کے سر پر ہاتھ رکھ کر انہیں دلاسا دینے کے بجائے تشدد، زدوکوب اور ہراساں کر کے اسلام آباد سے منتشر کرنے کی کوشش کی۔ وہی پالیسی اب یہاں بلوچستان میں بھی بلوچوں کے ساتھ روا رکھی جا رہی ہے، بلوچ کسی بھی مسئلے پر احتجاج کریں، سرکار انا کا مسئلہ بنا لیتی ہے، اور عوام کے خلاف طاقت کا بھرپور استعمال کرتی ہے۔

حکمرانوں کو نا جانے کیوں یہ یقین ہو گیا ہے کہ وہ ساری زندگی حکومت میں ہی رہیں گے، یا حکومت جانے کے بعد بھی ان کے ان مظالم پر ان سے کبھی باز پرس نہیں ہوگی، یا شاید انہیں یہ یقین ہے کہ اگر حکومت چلی بھی گئی تو مشرف کی طرح یا میاں نواز شریف کی طرح انہیں بیرون ملک فرار ہونے کا موقع ضرور ملے گا، اور ان کی پشت پناہی کرنے والے انہیں ہر حال میں بچا لیں گے۔ ورنہ کوئی بھی سیاسی حکمران کبھی بھی اپنی عوام پر اس حد تک طاقت کا استعمال نہیں کرتا، ایسا ہم نے آمرانہ یا بادشاہت کے دور میں ہوتا دیکھا ہے، کسی جمہوری دور میں اس طرح چھوٹے چھوٹے مظاہروں پر بھرپور طاقت کا استعمال اس حد تک کہ شہریوں کی اموات ہو جائے انہیں کوئی پرواہی نہیں ہے۔ رمضان المبارک میں تو ویسے بھی ہر قسم کی جنگ بندی کا حکم اللہ تعالیٰ نے دیا ہے۔ لیکن یہاں تو اپنے بھائی ہی گولیوں، لاٹھیوں اور واٹر کینن سے شہریوں پر ٹوٹ جاتے ہیں۔ عوام جائیں تو کہاں جائیں، پہلے ان کے رہنماؤں کو کسی نہ کسی مقدمے میں گرفتار کیا جاتا ہے، پھر اگر وہ اپنے رہنما کے لیے احتجاج کریں تو ان کے گھروں میں میتیں پہنچتی ہیں، اس کے بعد حکمران ان میتوں کا بھی مذاق اڑاتے نظر آتے ہیں۔ ترجمان حکومت کے بیان میں کسی قسم کی کوئی سنجیدگی نظر نہیں آتی، وہ کہتے ہیں کس کی نعشوں کے ساتھ احتجاج کیا یہ تعین ہونا ابھی باقی ہے، یعنی جلتی پر تیل چھڑکنے کے مترادف ان کے بیانات ہیں اوپر سے ان کا گلا ہے کہ عوام ان کا ساتھ نہیں دیتے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 23

بلوچستان میں ٹرین پر اب 22 سیکورٹی اہلکار تعینات ہونگے

وزیر مملکت برائے ریلوے بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ ریلوے میں ایک ہزار پولیس اہلکار بھرتی کئے جا رہے ہیں، بلوچستان میں ٹرین پر اب 22 سیکورٹی اہلکار تعینات ہوں گے، حادثات سے بچاؤ اور ریلوے کو منافع بخش ادارہ بنانے کے لئے مستقل حل ایم ایل

ون پر عملدرآمد ہے۔ جمعہ کو قومی اسمبلی میں وقفہ سوالات میں شہلا رضا کے سوال کے جواب میں وزیر مملکت برائے ریلوے بلال اظہر کیانی نے بتایا کہ ریلویز کی اپنی پولیس ہے جس میں 2 ہزار 802 اہلکار ہیں بلوچستان میں 13 اہلکار ڈیوٹی دیتے تھے ان میں 8 ایف سی اہلکار شامل ہیں۔ اب جعفر ایکسپریس کے سانحہ کے بعد اب 22 اہلکار ڈیوٹی دیں گے۔ ٹریک کی فنسنگ کی جائے گی۔ واک تھرو گیٹس کی تنصیب بھی ہوگی۔ بولان اور جعفر ایکسپریس کو جلد بحال کیا جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ حادثات کا مستقل حل ایم ایل ون ہے۔ جس کے تحت تیز ترین ٹرین اور کرسنگ پوائنٹس پر انڈر پاسز اور فلائی اوور بھی ہوں گے۔ اس پر سرکاری شعبہ کے ترقیاتی پروگرام کے تحت بھی کام ہو رہا ہے۔ سحر کامران کے سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ایم ایل ون نواز شریف کے دور میں سی پیک کے تحت زیر غور آیا۔ حادثات کا مستقل حل ایم ایل ون ہی ہے حادثات کا مستقل حل ایم ایل ون ہے۔ جس کے تحت تیز ترین ٹرین اور کرسنگ پوائنٹس پر انڈر پاسز اور فلائی اوور بھی ہوں گے۔ اس پر سرکاری شعبہ کے ترقیاتی پروگرام کے تحت بھی کام ہو رہا ہے۔ سحر کامران کے سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ایم ایل ون نواز شریف کے دور میں سی پیک کے تحت زیر غور آیا۔ حادثات کا مستقل حل ایم ایل ون ہی ہےجس سے وقت میں بھی 40 فیصد کمی آئے گی۔ شازیہ مری کے سوال کے جواب میں بلال اظہر کیانی نے بتایا کہ سٹر ڈاکس سے کچھ سمیت مختلف جگہوں پر چیک ہوتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سٹیشن فنسنگ کی جا رہی ہے۔ ایم ایل ون پر چین کی ٹیکنیکل ٹیم کا وزٹ جلد متوقع ہے۔ پہلے مرحلہ میں کراچی حیدرآباد کے پیکیج ون پر فوکس ہے۔ اس وزٹ کے بعد اس کو حتمی شکل دے کر جلد کام شروع ہونے کی توقع ہے۔ احمد سلیم صدیقی کے سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ریلوے پولیس میں اضافہ پر بھی غور کیا جائے گا۔ جعفر ایکسپریس کے طرز کے حادثات سے مستقبل میں بچاؤ کیلئے ہر قسم کے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ ہم مستقبل میں پبلک پرائیویٹ شراکت داری پر غور کر رہے ہیں تاکہ ریونیو میں بہتری آسکے۔ ابرار علی شاہ کے سوال کے جواب میں بلال کیانی نے بتایا کہ فیول لاگت کم کرنے کے لئے پی ایس او کے ذریعے کنٹریکٹ بہتر بنایا ہے۔ پہلے سٹیشن تک پہنچانا بھی ریلوے کا کام تھا اب ریلوے کے ڈپو پر ہی یہ ڈیلیوری دی جائے گی۔ 8 سٹیشنز پر یہ کام مکمل ہو گیا ہے۔ بجلی کی کھپت نیٹ میٹرنگ سے نمایاں کم ہوئی ہے۔ ریونیو میں اضافہ کے لئے کو چز کو بڑھایا گیا ہے۔۔ بجلی کی کھپت نیٹ میٹرنگ سے نمایاں کم ہوئی ہے۔ ریونیو میں اضافہ کے لئے کو چز کو بڑھایا گیا ہے 2300 ٹن فریٹ کے ساتھ ہی ٹرین روانہ ہوگی۔ حنا ربانی کھر کے سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ پاکستان ریلوے میں ٹرانسفارمیشن کی ضرورت ہے یہ طویل عرصہ سے نقصان میں چل رہا ہے اس کا مستقل حل ایم ایل ون ہے۔ نجی شعبہ کے لئے دروازے کھولنے ہوں گے۔ پسنجر سائیڈ میں اس کی شروعات ہوئی ہیں اب فریٹ کی طرف جا رہے ہیں۔ ہم برآمدات میں اضافہ کے لئے سنٹرل ایشیا تک جائیں گے تاکہ پاکستان کی معاشی ترقی میں اپنا کردار ادا کر سکیں۔ انجم عقیل کے سوال کے جواب میں وزیر مملکت ریلوے نے بتایا کہ ایک ہزار ریلوے پولیس اہلکار کی بھرتی کا عمل جاری ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چھوٹے سٹیشنز کی بہتری کے لئے بھی اقدامات بھی اٹھائے جا رہے ہیں صفائی کے کام کی آؤٹ سورسنگ کا کام بھی جاری ہے۔ طاہرہ اورنگزیب کے سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ وزارت میں وسائل کے غلط استعمال پر کارروائی کریں گے۔ نفیسہ شاہ کے سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ خیرپور میں ٹرینوں کے سٹاپ کے حوالے سے سوال کمیٹی کو بھجوا دیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Century Express Quetta

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 24

بلوچستان کا اصل دشمن کون؟

آوازِ وطن

عثمان دموہی

usmandamohi@yahoo.com

افغانستان میں طالبان کو حکومت دلا کر پاکستان نے کیا حاصل کیا؟ وہاں کی سرزمین کا کیا پاکستان کے خلاف استعمال ختم ہوگیا؟ کیا طالبان نے ٹی ٹی پی کو پاکستان میں دہشت گردی کرنے سے روک دیا؟ اب تو دہشت گردی پہلے سے زیادہ بڑھ چکی ہے تو اس کا مطلب یہ ہوا کہ اس وقت کی حکومت نے شاید بغیر کسی منصوبہ بندی کے اور افغانوں کی پرانی پاکستان دشمنی کو سامنے رکھے بغیر فیصلہ کیا تھا۔ افغانستان نے تو قیام پاکستان کو بھی تسلیم نہیں کیا تھا۔ یہی نہیں وہ ایک عرصے تک پختونستان کے شوشے کی پشت پناہی کرتے رہے تھے اور بھارت سے دوستانہ مگر پاکستان سے دشمنوں جیسے تعلقات قائم رکھے تھے۔ ہم سے بڑی غلطی یہ ہوئی کہ طالبان کو افغانستان میں کسی طرح اقتدار تو دلا دیا مگر ان کو سمجھ لیا نہیں۔ بس اسی غلطی کا نتیجہ آج ہم بھگت رہے ہیں۔ ہم نے غور ہی نہیں کیا تھا کہ تمام طالبان یکجا نہیں ہیں، وہ مختلف گروپس میں بٹے ہوئے ہیں، ٹی ٹی پی کے دہشت گردوں سے بھی تمام طالبان گروہوں کے روابط تھے۔ اقتدار حاصل کرنے کے بعد طالبان کا فرض تھا کہ وہ انھیں پاکستان میں دہشت گردی سے باز رکھتے مگر وہ تو ان کا دفاع کرنے لگے اور یہ جواز پیش کرنے لگے کہ انھوں نے ان کی امریکا کے خلاف جنگ میں ساتھ دیا ہے، اس لیے وہ انھیں افغانستان سے نہیں نکال سکتے اور نہ ہی ان کے خلاف کوئی ایکشن لے سکتے ہیں۔ بس جب ہی پاکستانی حکومت کو سمجھ جانا چاہیے تھا کہ افغانستان سے اشرف غنی حکومت کے خاتمے اور امریکی فوج کے جانے سے کوئی فرق نہیں پڑے گا اور وہ اس کے بعد بھی پاکستان کے دشمن ہی رہیں گے مگر ہم نہ جانے کیوں افغان طالبان اور ٹی ٹی پی کے حق میں ایک قدم اور آگے بڑھ گئے، ہم نے انھیں پاکستان میں آباد ہونے کی اجازت بھی دے دی جس سے انھیں پاکستان میں دہشت گردی کرنے میں مزید سہولت میسر آ گئی۔

بھارت بنگلہ دیش میں حسینہ واجد کی آمرانہ حکومت کے ختم ہونے اور وہاں بھارت کے خلاف عوامی لہر سے بہت پریشان تھا، ایسے میں بھارت نے افغانستان کے طالبان کے قریب جانے کا فیصلہ کیا اور اپنے خارجہ سیکریٹری کو افغانستان بھیج کر نئے تعلقات پیدا کر لیے حالانکہ تعلقات سے بھارت کو کوئی مالی فائدہ نہیں ہوگا مگر محض پاکستان کو نشانہ بنانے کا موقع ہاتھ سے نہیں جانے دینا چاہتا تھا۔ پاکستان شروع سے کشمیریوں کی آزادی کا حامی ہے اور بھارت کشمیریوں کی حمایت کا پاکستان سے بدلہ بلوچستان میں دہشت گردی پھیلا کر لے رہا ہے۔ خوش قسمتی سے ابھی چند سال سے وہاں پہلے جیسی دہشت گردی نہیں ہو رہی تھی چنانچہ اب اس نے طالبان سے گٹھ جوڑ کر کے بلوچستان میں پھر سے دہشت گردی کو تیز سے تیز تر کرنے کی کوشش کی ہے۔ بھارت کا طالبان سے یہ گٹھ جوڑ یقیناً اجیت دوول کی سوچ اور چابکدستی کا شاہکار ہوگا۔ امریکا میں مقیم سکھ لیڈر گرجونت سنگھ نے جعفر ایکسپریس حملے کا ذمے دار بھارت اور خصوصاً اجیت دوول کو قرار دیا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بھارت میں مودی حکومت کی اندرونی گھناؤنی سیاست کا ذمے دار امیت شا ہے اور بیرونی دہشت گردانہ کارروائیوں کا انچارج اجیت دوول ہے۔ ان دونوں کے گٹھ جوڑ سے ہی بھارتی مسلمانوں پر ظلم و ستم جاری ہے اور صرف پڑوسی ممالک ہی نہیں دنیا بھر میں بھارت کے حق میں دہشت گردی جاری ہے تاکہ وہ بھارت سے مرعوب رہیں اور بھارت کو ایک طاقتور ملک مانیں۔ خدا کا شکر ہے کہ پاکستان کبھی بھی بھارت کی طاقت اور دہشت گردی سے مرعوب نہیں ہوا ہے اور اس کے جارحانہ عزائم کے خلاف ہمیشہ سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑا رہا ہے۔ جہاں تک بلوچستان میں بھارتی دہشت گردی کا تعلق ہے اس وقت اسے طالبان حکومت کا سہارا حاصل ہو گیا ہے۔ تاہم طالبان کو معلوم ہونا چاہیے کہ بھارت ان کا ازلی دشمن ہے، وہ طالبان حکومت کو تسلیم کرنا تو کجا اس کے خلاف مہم چلاتا رہا ہے، وہ طالبان حکومت کو انتہا پسند کٹر مذہبی حکومت قرار دے کر امریکا اور یورپی ممالک کو ان کے خلاف بھڑکاتا رہا ہے تاہم اب طالبان حکومت کا اسے گلے لگانا معنی خیز ہے۔ خبریں آ رہی ہیں کہ حقانی گروپ طالبان حکومت سے علیحدگی اختیار کر رہا ہے کیا پتا اس کی وجہ بھارت ہی ہو؟ تاہم طالبان حکومت کو نہیں بھولنا چاہیے کہ پاکستان ہی وہ ملک ہے جس کی وجہ سے انھیں افغانستان میں کامیابی ملی حالانکہ اس سلسلے میں پاکستان کو امریکا اور اس کے حواری ممالک سے دشمنی مول لینا پڑی۔ پاکستان ہی اسے عالمی برادری سے تسلیم کرانے کی مہم چلاتا رہا اور عرب ممالک سے اسے مالی امداد دلائی۔ آیندہ بھی وہ پاکستان سے دشمنی مول لے کر آگے نہیں بڑھ سکتے۔ بی ایل اے اور دیگر بھارت کے ایما پر متحرک دہشت گرد تنظیمیں اپنے ہی عوام اور اپنے ہی صوبے کو نقصان پہنچا رہی ہیں۔ ایک طرف وہ بلوچستان کی پسماندگی کا ذکر کرتے نہیں تھکتیں اور خود ہی گوادر جیسے خوشحالی کے بڑے پروجیکٹ پر حملہ آور ہوتی ہیں۔ یہی لوگ وہاں سڑکیں نہیں بننے دے رہے، صنعتیں نہیں لگنے دے رہے، کاروبار کو پنپنے نہیں دے رہے، سرمایہ کاروں پر گولیاں برسا رہے ہیں، ٹرانسپورٹ کو چلنے نہیں دے رہے حتیٰ کہ ریل گاڑیوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ یہ عوامی ایجنڈا تو ہرگز نہیں ہو سکتا یہ تو یقیناً دشمن کے ایجنڈے پر عمل درآمد کیا جا رہا ہے چنانچہ کہنا پڑے گا کہ یہی لوگ دراصل بلوچستان کی پسماندگی کے ذمے دار ہیں اور بلوچ قوم کے اصل دشمن ہیں۔ تاہم وہ حریت پسندی کا لبادہ اوڑھ کر بلوچ قوم کو زیادہ دیر تک دھوکا نہیں دے سکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: Century Express Quetta

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 25

بلوچستان۔۔۔معدنی ذخائر کا خزینہ

آئینہ در آئینہ

سرور منیر راؤ

msmrao786@hotmail.com

بلوچستان کی معدنی دولت اور جغرافیائی حیثیت کا جائزہ لیا جائے تو یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ بلوچستان ہی پاکستان کی اصل شہ رگ ہے۔ پاکستان میں پائے جانے والے معدنی ذخائر کا غالب حصہ بلوچستان میں ہیں۔ بلوچستان کے پشتو سپیکنگ علاقے کی نسبت بلوچ علاقے میں معدنی ذخائر کی بہتات ہے۔ پشتون علاقے میں کوئلے اور چند دوسرے معدنی ذخائر ہیں جب کہ بلوچ علاقے دنیا کی اہم ترین اور قیمتی دھاتوں کا خزینہ لیے ہوئے ہیں۔ دنیا کا بہترین ماربل بھی بلوچ علاقے میں پایا جاتا ہے۔ اس کے ذخائر ایک کروڑ سال تک ختم نہیں ہوں گے۔ گیس کے ذخائر کے نیچے ایک اور معدنی ذخیرہ بھی دریافت ہوا ہے۔ یہ دنیا کا تیسرا بڑا ذخیرہ شمار کیا جاتا ہے۔ سینڈھک اور ریکوڈک تانبے اور سونے کے ذخائر ہیں۔ دالبدین اور دھاڈر میں لوہے کے بھاری ذخائر ہیں۔ اس کے علاوہ زنک، LEAD قیمتی پتھر اور قیمتی پتھروں کی مالیت بھی کروڑوں ڈالرز میں ہے۔ ضلع چاغی کے مختلف علاقوں میں ماربل اور گرینائٹ بھی دریافت ہوا ہے۔ بلوچستان میں وائلڈ لائف کی بھی بہتات ہے۔ صرف بھیڑ بکریوں کی افزائش سے بلوچستان لاکھوں ڈالرز سالانہ کما سکتا ہے۔ گوادر کے ساحل سے حاصل کی جانے والی مچھلیوں اور جھینگوں کی مارکیٹ پوری دنیا ہے۔ گوادر کی نمائش دنیا بھر میں مشہور ہے۔

کشمیر کی اہمیت یقینی اعتبار سے اپنی جگہ بہت اہم ہے لیکن بلوچستان کی اہمیت پاکستان کے لیے کشمیر سے بھی زیادہ ہے۔ کشمیر کا بڑا حصہ ہمارے پاس نہیں، ہم انفرادی اور قومی حیثیت سے اس کے لیے بے مثال جدوجہد کر رہے ہیں۔ جب کہ بلوچستان تو ہر اعتبار سے ہمارا حصہ ہے، پھر اس قدر بے اعتنائی کیوں؟

پاکستان میں سیاسی استحکام نہ ہونے کی بنا پر جمہوری حکومتیں اپنی مدت پوری نہ کر سکیں ہر نئے آنے والے وزیر اعظم، صدر اور فوجی ڈکٹیٹرز نے جب بھی اقتدار سنبھالا، اپنی پہلی تقریر یا پریس کانفرنس میں یہ کہا کہ ہم بلوچستان کے عوام کے حقوق کی پاسداری کریں گے۔ بلوچستان کے لیے خصوصی ترقیاتی منصوبے شروع کیے جائیں گے لیکن بدقسمتی سے وہ وعدہ ہی کیا جو وفا ہو گیا۔ میڈیا نے بھی حکمرانوں کے ان بیانات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا اس طرح ایک مجموعی تاثر بن گیا کہ بلوچستان ایک محروم خطہ ہے۔ بلوچستان کے سرداروں اور سیاسی قائدین نے بھی خوب خوب اجاگر کیا اور اب بلوچستان کے عوام کی محرومی ایک قومی نعرے کی حیثیت اختیار کر چکی ہے اگر غیر جانبدارانہ انداز میں دیکھا جائے تو سندھ پنجاب اور خیبر پختون خواہ کا غریب طبقہ بھی بلوچستان کے غریب طبقے کی طرح روز مرہ کی زندگی میں بڑی مشکلات کا شکار ہے۔ پاکستان کے عام آدمی کی حالت کو بدلنے کے لیے قومی سطح پر سنجیدہ اور مخلص حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ بلوچستان کے مسئلے کا حل محض بیان بازی یا وعدوں میں نہیں بلکہ عملی اقدامات کرنے میں ہے۔ پاکستان کو آزادی حاصل کیے 64 سال گزر چکے ہیں لیکن بلوچستان کے عوام کی قسمت کیوں نہ بدل سکی اور وہاں قومی اتحاد کے مسائل کیوں ہیں؟ ان کو حل کرنے کے لیے چند تجاویز پیش خدمت ہیں۔ اب پاکستان کے نظام کو ویلفیئر ریاست کی طرز پر چلانے کی منصوبہ بندی کریں۔ تمام صوبوں اور وفاق کے درمیان ایک نئے سماجی سمجھوتے کا آغاز کیا جائے۔ بلوچستان کے اصل حقائق کو عوام کے سامنے لایا جائے، بلوچستان کے سرداروں کو اب تک حکومت یا ایجنسیوں کی طرف سے جو رقوم دی گئیں ہیں ان کا حساب پارلیمنٹ اور صوبائی اسمبلی میں پیش کیا جائے اور اس پر بھی بحث ہو کہ یہ رقم کس وجہ سے دی گئی اور اس کا استعمال کہاں ہوا۔ بلوچستان سمیت پورے ملک میں کسی کو مسلح لشکر رکھنے پر پابندی لگائی جائے۔ ملک کی تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین کی کانفرنس بلا کر بلوچستان کے مسئلے کو حل کرنے کے لیے اقدامات پر غور کیا جائے۔ پارلیمنٹ اور بلوچستان کی صوبائی اسمبلی یک نکاتی ایجنڈے پر تفصیلی بحث کرے۔ عوامی قیادت کو ملک کی سیکیورٹی ایجنسیز کے نمائندے بھی بریفنگ دیں تا کہ قومی لائحہ عمل اختیار کیا جا سکے۔ ذرائع ابلاغ میں بلوچستان کے حوالے سے تحقیقاتی اور تجزیاتی پروگرام شروع کیے جائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

llet No. 6

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 26

بلوچستان کے حالات کی سنگینی

مکالمہ

سلمان عابد

salmanabidpk@gmail.com

بلوچستان کے حالات بہت سنگین ہیں، اس کا ادراک دیگر صوبوں کے لوگوں کو بہت زیادہ نہیں ہوسکتا۔ جو وہاں کے حالات کو جانتے ہیں، وہ بخوبی اندازہ کر سکتے ہیں کہ اس وقت بلوچستان میں حالات کیا ہیں۔ بلوچستان محض ایک صوبائی نہیں بلکہ قومی فریم ورک میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ بدقسمتی سے فیصلہ ساز بلوچستان کو صوبائی فریم ورک میں دیکھ رہے ہیں جو حالات کو مزید سنگین بنا رہا ہے۔ بلوچستان کا مسئلہ محض امن وامان کا نہیں ہے بلکہ دہشت گردی جیسے سنگین بحران کا سامنا ہے۔ وفاقی حکومت اور دیگر صوبائی حکومتوں کی بھی ذمے داری بنتی ہے کہ وہ بلوچستان میں دہشت گردی کے خاتمے میں اپنا کلیدی کردار ادا کریں۔ ابھی تک ہماری پالیسی بلوچستان میں طاقت کے استعمال سے جڑی ہوئی ہے۔ ہم نے بلوچستان کے حالات کی درستگی کے لیے علیحدگی پسندوں کے خلاف کئی آپریشن کیے ہیں لیکن اس میں کوئی بڑی کامیابی ہمیں نہیں مل سکی ہے اور بدستور بلوچستان کا صوبہ دہشت گردی کا شکار ہے۔ اس صوبے کی دہشت گردی نے مجموعی طور پر ملک کے جہاں سیاسی اور معاشی عدم استحکام کو پیدا کیا ہے وہیں قومی سلامتی یا سیکیورٹی کے تناظر میں ہمیں مزید خطرات سے دوچار کر دیا ہے۔ بلوچستان کے حالات کو دیکھیں تو سب سے بڑا المیہ وہاں اختیار کی جانے والی سیاسی حکمت عملیوں سے جڑا ہوا ہے۔ صوبے میں مصنوعی سیاسی بندوبست کے کھیل نے حالات کو مزید خراب کیا ہے۔ بلوچستان میں بیٹھی ہوئی سیاسی قیادت جو ووٹ کی بنیاد پر اور جمہوریت کو بنیاد بنا کر اپنا کردار ادا کرنا چاہتی ہے وہ سیاسی تنہائی کا شکار ہے۔ اس وقت بھی بلوچستان کے حالات کی درستگی کے لیے جو بھی حکمت عملی اختیار کی جارہی ہے ان میں بلوچستان میں موجود سیاسی لوگوں کا کردار بہت کم دیکھنے کو نظر آتا ہے۔ ایک طرف علیحدگی پسند عناصر ریاست کی رٹ کو چیلنج کر رہے ہیں تو دوسری طرف بلوچستان کی سیاسی قیادت بھی ریاستی اور وفاقی سطح پر حکومت کی پالیسیوں پر شدید تحفظات رکھتی ہے۔ وفاقی حکومت کی پالیسی بنیادی طور پر ردعمل کی سیاست سے جڑی ہوئی ہے اور ایک مستقل پالیسی اور اعتماد کا بحران ہمیں بلوچستان کے تناظر میں وفاقی سطح پر دیکھنے کو مل رہا ہے۔ پاکستان کی قومی سیاسی جماعتیں جن میں پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن اور پی ٹی آئی سرفہرست ہیں ان کا بھی کوئی موثر کردار بلوچستان کے حالات کے تناظر میں بہت کم دیکھنے کو ملتا ہے۔ بلکہ بلوچستان کی علاقائی جماعتوں کو ان قومی جماعتوں سے بہت گلہ ہے کہ انھوں نے اپنے اقتدار کے مختلف ادوار میں بلوچستان کے مسائل کو سنجیدگی سے نہیں لیا۔

بلوچستان کے حالات کی درستگی کے لیے طاقت کا ضرور استعمال کیا جائے اور بالخصوص ان لوگوں کے خلاف جو ریاست کی رٹ کو نہ صرف چیلنج کررہے ہیں بلکہ ریاست کے خلاف بغاوت کے مرتکب بھی ہو رہے ہیں۔ لیکن سوال یہ ہے کہ ہماری سیاسی حکمت عملی میں بلوچستان کی موجودہ سیاسی قیادت کو اعتماد میں لینا شامل نہیں ہے اور ہم کیوں ان کی مدد اور مشاورت کے ساتھ آگے نہیں بڑھنا چاہتے؟ بلوچستان کی سیاسی قیادت کے جو بھی سیاسی تحفظات ہیں ان کو دور کرنا ریاستی اور حکومتی ذمے داری کے زمرے میں آتا ہے۔ کیونکہ بلوچستان کی سیاسی قیادت کو اعتماد میں لیے بغیر بلوچستان کا بحران حل نہیں ہو سکے گا۔ ہمیں محمود خان اچکزئی، سردار اختر مینگل، مولانا فضل الرحمن اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ جیسے لوگوں کی خوشنودی چاہیے اور ان کے جو بھی تحفظات ہیں ان کو دور کیا جانا چاہیے۔ اسی طرح بلوچستان میں موجود لوگوں کے اور بالخصوص نوجوانوں کے جو بھی بنیادی انسانی حقوق ہیں ان کی فراہمی ریاست اور حکومتی ترجیحات میں اولین ہونی چاہیے۔ مگر پہلے یہ اعتراف کیا جانا چاہیے کہ صوبے کی صورتحال اچھی نہیں ہے۔

اصوبے میں سیاسی اور جمہوری مقدمہ مضبوط بنانا بھی ہماری سیاسی ترجیحات کا بنیادی نقطہ ہونا چاہیے۔ غیر سیاسی حکمت عملی کی بنیاد پر اختیار کی جانے والی کوئی بھی پالیسی چاہے وہ طاقت کی بنیاد پر ہو یا مصنوعی لوگوں کے ساتھ اختیار کی جائے ہمیں کسی بڑی کامیابی کی طرف نہیں لے کے جاسکے گی۔ بلوچستان کے حالات کی درستگی کے لیے معاملات کو محض بیان بازی کی بنیاد پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ بلوچستان کے حالات غیر معمولی بھی ہیں اور ان غیر معمولی سطح کے حالات میں ہمیں غیر معمولی اقدام درکار ہیں۔ بلوچستان کے حالات کی درستگی کے لیے پارلیمنٹ کا ایک مشترکہ اجلاس طلب کیا جانا چاہیے اور اس کا واحد نقطہ بلوچستان کے حالات کی درستگی اور ریاستی وحکومتی سطح کی حکمت عملی کو وضع کرنے تک محدود ہونا چاہیے۔ اسی طرح بلوچستان کی جو جماعتیں یا دیگر صوبوں کی جماعتیں جو اس وقت پارلیمنٹ میں نہیں ہے ان کے ساتھ بھی گفتگو ہونی چاہیے اور ان کی تجاویز کو بھی حالات کی درستگی میں مدنظر رکھ کر قومی پالیسی بلوچستان کے تناظر میں سامنے آنی چاہیے۔ یہ بات بھی پیش نظر رہے کہ صوبے میں بہت سی خرابیاں ہیں اور ان کی وجہ بھی ہماری اپنی کوتاہیاں اور پالیسیاں ہیں اور ان کا تجزیہ کیا جانا چاہیے کہ ناکامی کی کیا وجوہات ہیں۔ سیاسی قیادت بھی چاہے وہ حکومت میں ہو یا حزب اختلاف میں ان کی طرف سے اس سوچ کو پروان چڑھانا کہ حالات کی درستگی کو ممکن بنانے میں ہمارے ہاتھ میں کچھ نہیں ہے اور سب کچھ اسٹیبلشمنٹ کے پاس ہے، غلط سوچ ہے۔

اگر ہم نے سیاسی اور معاشی استحکام کو بنیاد بنا کر آگے بڑھنا ہے تو بلوچستان کے حالات کی درستگی کے بغیر یہ ممکن نہیں ہو سکے گا۔ بلوچستان کے سیاسی حالات کی خرابی کا علاج بھی سیاسی حکمت عملیوں میں ہی تلاش کرنا ہوگا اور مختلف فریقین جن میں صوبہ کی سطح پر موجودہ سیاسی قیادت، سوسائٹی، میڈیا اور وکلا تنظیموں کو بھی اپنی سیاسی حکمت عملی کا حصہ بنانا چاہیے۔ اسی طرح اگر ہم نے صوبہ میں بھارت کی مداخلت یا سہولت کاری کے عمل کو کمزور کرنا ہے تو اس میں بھی ہمیں داخلی استحکام درکار ہے۔ یہ تسلیم کرنا ہوگا کہ بلوچستان کے حالات کی خرابی کی وجہ کئی دہائیوں سے جاری ہماری ناقص اور غیر سیاسی پالیسیاں یا حکمت عملیاں ہیں اور اسی ردعمل کی وجہ سے وہاں علیحدگی پسندوں کو تقویت ملی ہے۔ اگر ہم بلوچستان سمیت مجموعی طور پر ملک کے حالات کو درست کرنا چاہتے ہیں تو ہمیں سیاست، جمہوریت، آئین اور قانون کی پاسداری کو بنیاد بنا کر آگے بڑھنا ہوگا۔ کیونکہ یہ ہی وہ نقاط ہیں جو ریاست کے نظام کو بھی مضبوط اور ریاست کے نظام پر لوگوں کے اعتماد کو بحال کرتے ہیں۔ اس وقت مسئلہ ہی یہ ہے کہ ریاست، حکومت اور عوام کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج اور بداعتمادی کے ماحول کو کم کیا جاسکے۔ کیونکہ یہ عمل جتنا بڑھے گا اتنا ہی بلوچستان کا مقدمہ بھی کمزور ہوگا اور ریاست کو مزید مختلف نوعیت کے چیلنجز کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ہمیں تسلیم کرنا ہوگا کہ ہم سے بھی غلطیاں ہورہی ہیں۔ اس لیے داخلی سطح کی غلطیوں کا ادراک کر کے ایک جامع پالیسی کا بننا، اس پر اتفاق رائے پیدا کرنا اور اس پر عمل درآمد کا شفافیت پر مبنی نظام کا ہونا ہی بلوچستان کے حالات کو درست کرنے میں معاون ثابت ہوسکتا ہے۔

ضلع سبی میں زرعی شماریات ایک جامع جائزہ

زرعی شماریات ایک ایسا اہم شعبہ ہے جو زراعت سے متعلق اعداد و شمار کو جمع کرتا ہے، تجزیہ کرتا ہے اور ان کی تشریح کرتا ہے۔ یہ اعداد و شمار فصلوں کی پیداوار، کاشت شدہ زمین، زرعی مشینری، جانوروں کی تعداد اور دیگر اہم عوامل کے بارے میں معلومات فراہم کرتے ہیں۔ زرعی شماریات کا مقصد زرعی پالیسیوں کو تشکیل دینے، زرعی ترقی کے لیے منصوبے بنانے اور خوراک کی سکیورٹی کو یقینی بنانا ہے۔ ضلع سبی میں بھی پاکستان بیورو آف شماریات کے زیر اہتمام زراعت شماری کے لیے تین روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد ہوا یہ ٹریننگ زراعت کے مختلف پہلوؤں پر مرکوز جس میں زمین، فصلات، باغات، مال مویشی، اور زرعی مشینری جیسے وسائل کی معلومات اکٹھا کرنا تھا اس ڈیٹا کو قومی سطح پر زرعی منصوبہ بندی اور ترقیاتی حکمت عملیوں میں استعمال کیا جائے گا، جس سے زرعی خود کفالت اور پیداوار میں اضافہ ممکن ہو سکے گا۔ زرعی آفس توسیعی سبی میں منعقدہ ٹریننگ کے پہلے روز ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر جنرل علی اصغر گمسی نے باقاعدہ ٹریننگ سینٹر کا افتتاح کیا ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر شماریات یار علی گشکوری، ماسٹر ٹرینز عبدالحفیظ مجک اور شمار کنندگان نے شرکت کی۔ شرکاء کو شماریاتی طریقہ کار، جدید سافٹ ویئرز، اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے طریقوں کے بارے میں آگاہی فراہم کی گئی تاکہ وہ زراعت شماری کے عمل کو بہتر انداز میں سرانجام دے سکیں زراعت شماری 2024 کے اہم مقاصد میں زمین، فصلات، باغات، اور مال مویشی سے متعلق معلومات اکٹھا کرنا تاکہ قومی زراعتی وسائل کا درست اندازہ لگایا جا سکے۔ اس کے ساتھ مال مویشیوں کی تعداد اور زمین کے استعمال کی تفصیلات کو سمجھنے میں مدد دینا، تاکہ پالیسی سازی میں معاون ثابت ہو سکے اور زرعی مشینری کی دستیابی اور استعمال کی معلومات فراہم کر کے زرعی پیداوار میں اضافے کے لیے بہتر

رپورٹ: ڈویژنل انفارمیشن آفس سبی

حکمت عملی وضع کرنا اور زرعی پیداوار اور خود کفالت کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے معلومات اکٹھا کرنا ہے تربیتی سیشن کے پہلے روز شمار کنندگان سے خطاب کرتے ہوئے اے ڈی سی علی اصغر گمسی نے کہا کہ یہ تربیتی سیشن زراعت شماری کے کامیاب انعقاد میں اہم کردار ادا کرے گا اور اس سے حاصل ہونے والے ڈیٹا کو مستقبل کی زرعی حکمت عملیوں میں بنیاد کے طور پر استعمال کیا جائے گا۔ پاکستان بیورو آف شماریات اس شماری کے ذریعے ملکی سطح پر زرعی شعبے کی ترقی اور خود کفالت کے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے کوشاں ہے انکا کہنا تھا کہ زراعت کی ائندہ ترقی کا انحصار اسی زراعت شماری پر ہوگا لہذا ہمیں اور اپ کو ایک عظیم ذمہ داری سونپی گئی ہے جسے سرانجام دینے کے لیے انتھک محنت کی ضرورت ہے اس سلسلے میں جو کردار اپ کو ادا کرنا ہے وہ بنیادی اہمیت کا حامل ہے زرعی شماریات کی اگر اہمیت کو دیکھا جائے تو پالیسی سازی بہت اہمیت کی حامل ہے جسمیں زرعی شماریات کے اعداد و شمار حکومتوں کو موثر زرعی پالیسیاں بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ مثلاً، اگر فصلوں کی پیداوار میں کمی آ رہی ہے تو حکومت اس مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے مناسب اقدامات کر سکتی ہے اسکے علاوہ زرعی شماریات کے ذریعے حاصل ہونے والی معلومات سے زرعی ترقی کے منصوبے بنائے جا سکتے ہیں۔ مثلاً، اگر کسی علاقے میں پانی کی کمی ہے تو اس علاقے میں پانی کی بچت کے منصوبے شروع کیے جا سکتے ہیں زرعی شماریات سے یہ اندازہ بھی لگایا جا سکتا ہے کہ کسی ملک میں خوراک کی پیداوار کتنی ہے اور کیا یہ ملک اپنی آبادی کو کھانا فراہم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے سب سے اہم یہ کہ زرعی شماریات کے اعداد و شمار کاشتکاروں کو اپنی فصلوں کی منصوبہ بندی اور مارکیٹنگ میں مدد دیتے ہیں زرعی شماریات کے اعداد و شمار مختلف ذرائع سے جمع کیے جاتے ہیں، جن میں کاشتکاروں سے براہ راست معلومات حاصل کرنے کے لیے سروے کیے جاتے ہیں زمین کے ریکارڈ سے کاشت شدہ زمین کی مقدار اور نوعیت کے بارے میں معلومات حاصل کی جاتی ہیں فصلوں کی پیداوار کے بارے میں معلومات محصولی ریکارڈ سے حاصل کی جاتی ہیں سیٹلائیٹ تصاویر کا استعمال کر کے فصلوں کی پیداوار اور کاشت شدہ زمین کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے جی آئی ایس (Geographic Information System) کا استعمال کر کے زرعی اعداد و شمار کو نقشوں پر دکھایا جا سکتا ہے اور اس طرح مختلف علاقوں میں زرعی حالات کا موازنہ کیا جا سکتا ہے زرعی شماریات کے اعداد و شمار کا استعمال مختلف مقاصد کے لیے کیا جاتا ہے، جس سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کسی ملک میں مختلف فصلوں کی پیداوار کتنی ہے اور کسی ملک میں کتنی زمین پر کاشتکاری کی جاتی ہے زرعی شماریات سے یہ اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ کسی ملک میں کتنی زرعی مشینری موجود ہے زرعی شماریات کیلسی ملک میں مختلف قسم کے جانوروں کی تعداد کا اندازہ بھی لگایا جا سکتا ہیز زرعی شماریات سے کاشتکاروں کی آمدنی کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے تربیتی سیشن کے کامیاب انعقاد کے بعد فیلڈ آپریشن کا باقاعدہ افتتاح کیا گیا ڈپٹی کمشنر سبی جہانزیب شیخ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ نے ساتویں ڈیجیٹل زرعی شماری کے سلسلے میں شمار کنندگان کو ٹیبلٹ دے کر فیلڈ آپریشن کا افتتاح کیا اس موقع پر ڈسٹرکٹ کوارڈینیٹر شماریات یار علی گشکوری، سپروائزر فہیم احمد قریشی، سپروائزر ڈاکٹر نعیم احمد کھوسہ، رحمت اللہ سومرو سمیت دیگر شمار کنندگان بھی موجود تھے ڈسٹرکٹ کوارڈینیٹر شماریات نے اسسٹنٹ کمشنر سبی منصور علی شاہ کو ساتویں ڈیجیٹل زراعت شماری کے متعلق تفصیل سے اگاہ کیا ساتویں ڈیجیٹل زراعت شماری کا سروے یکم جنوری تا 10 فروری تک کامیابی سے اختتام پزیر ہوا ضلع سبی کے 42 بلاکس میں 21 شمار کنندگان نے مکمل ڈیٹا لینے کے لیے سروے کیا جس میں زمین فصلات، باغات اور مال مویشی سے متعلق معلومات اکٹھی کر کے ٹیبلٹ پر منتقل کیے اس کے علاوہ زرعی مشینری کی دستیابی اور استعمال کی معلومات بھی اکٹھی کر کے مرکزی دفتر کو بھیجی گئیں جس پر کام ابھی بھی جاری ہے زرعی شماریات ایک اہم شعبہ ہے جو زرعی ترقی میں اہم کردار ادا کرتا ہے زرعی شماریات کے اعداد و شمار کو جمع کرنے، تجزیہ کرنے اور ان کی تشریح کرنے سے زرعی پالیسیوں کو تشکیل دینے، زرعی ترقی کے لیے منصوبے بنانے اور خوراک کی سکیورٹی کو یقینی بنانے میں مدد ملتی ہے۔ تاہم، زرعی شماریات میں کئی چیلنجز بھی موجود ہیں جن کو دور کرنے کی ضرورت ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 28

بلوچستان کی صورتحال: سیاسی اور معاشی مسائل حل کرنیکی ضرورت

صوبے میں آج جو کچھ ہو رہا ہے اس میں ہماری ماضی کی ناقص پالیسیوں کا بہت زیادہ عمل دخل ہے

اب وقت آگیا ہے کہ رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے میں تعمیر و ترقی کے نئے دور کا آغاز

فیصل درانی

بلوچستان اگرچہ آبادی کے لحاظ سے چھوٹا صوبہ ہے مگر رقبے کی بات کی جائے تو یہ رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا اور وسیع و عریض صوبہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے ہر طرح کی نعمتوں اور وسائل سے مالا مال کیا ہے یہاں قیمتی معدنی وسائل تو ہیں مگر بروقت منصوبہ بندی اور عملی اقدامات نہ ہونے کی بناء پر ان وسائل کا ملک اور صوبے کو اتنے برسوں میں کوئی خاص فائدہ نہیں پہنچا بلوچستان کی اس وقت جو موجودہ صورتحال ہے وہ ہم سب سے غور و فکر اور دوٹوک عملی اقدامات کی متقاضی ہے بلوچستان کے جملہ مسائل خواہ وہ سیاسی ہوں یا پھر معاشی انہیں حل کرنے کی ضرورت ہے اب وقت آگیا ہے کہ رقبے کے لحاظ سے ملک کے سب سے بڑے صوبے میں تعمیر و ترقی کے نئے دور کا آغاز ہو کیونکہ صوبہ آج جن حالات سے دوچار ہے کوئی مانے یا نہ مانے ان حالات میں خود ہماری عدم توجہی اور ماضی کی ناقص پالیسیوں کا بھی بہت زیادہ عمل دخل ہے۔ مبصرین اور تجزیہ کار علی الاعلان یہ بات کر رہے ہیں کہ آج بلوچستان میں جو ہو رہا ہے وہ دہائیوں سے وسیع پیمانے پر رائج ہماری ناقص پالیسیز کا نتیجہ ہے چھوٹے پیمانے پر شروع ہونے والے ایک تنازعہ نے گزشتہ دو دہائیوں سے صوبے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے اور اب یہ تیزی سے ایک مکمل شورش میں تبدیل ہو چکا ہے بلوچستان کئی دہائیوں سے ناقص سیکیورٹی کے مسائل سے نبردآزما ہے ٹرین ہائی جیکنگ کے واقعے کے بعد توقع ہے کہ ریاست کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آئے گا جس میں ممکنہ طور پر مختلف محاذوں پر فوجی کارروائیاں بھی شامل ہو سکتی ہیں۔ تاہم صوبے کے سیاسی مسائل اور بالخصوص بات چیت کے ذریعے ان مسائل کو حل کرنے کے طریقوں پر توجہ مرکوز رہے گی خواہ پھر وہ بات چیت کتنی خاموشی سے کیوں نہ ہو۔ گزشتہ روز صدر مملکت آصف علی زرداری نے اپنے دورہ کوئٹہ کے موقع پر امن وامان کے قیام اور دہشت گردی کو

شکست فاش دینے کے لئے دوٹوک عزم کا اعادہ کیا ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں پائیدار امن چاہتے ہیں، دہشت گردوں کو ہر قیمت پر شکست ہوگی، انسداد دہشت گردی ونگ کو جدید اسلحہ دیا جائیگا، بلوچستان دل کے قریب ہے، دہشت گرد قوم کو تقسیم کرنا چاہ رہے ہیں، صورتحال واضح ہے، ریاست کو رہنا ہے، عید کے بعد بلوچستان میں کیمپ لگا کر سب کو سنوں گا۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے کوئٹہ میں امن وامان کی صورتحال پر اجلاس میں شرکت کی جس میں چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے بھی شرکت کی۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے میں امن وامان کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی بریفنگ دی۔ اجلاس میں قائم مقام گورنر کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان، آئی جی پولیس معظم جاہ انصاری سمیت اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ صدر مملکت آصف علی زرداری نے اجلاس سے خطاب میں کہا کہ بلوچستان اُنکے دل کے قریب ہے اور اس کی ترقی اور پائیدار امن اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہر بچے کو اسکول میں دیکھنا چاہتے ہیں، مستقبل کے معماروں کو جدید ٹیکنالوجی سے روشناس کروانا وقت کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ انسداد دہشت گردی ونگ کو جدید اسلحہ فراہم کیا جائیگا تاکہ جرائم پیشہ عناصر اور دہشت گردوں کے خلاف موثر کارروائی کی جا سکے۔ دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری سے بلوچستان کی پارلیمانی پارٹیوں کے ارکان نے ملاقات کی۔ اس موقع پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری بھی موجود تھے۔ ملاقات میں بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر اور مختلف سیاسی جماعتوں کے پارلیمانی لیڈرز نے صوبے کو درپیش مسائل اور عوامی بہبود سے متعلق تجاویز پیش کیں۔ پارلیمانی ارکان سے بات چیت کرتے ہوئے صدر مملکت نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں سے دلی لگاؤ اور دیرینہ تعلقات ہیں۔ بحیثیت پاکستانی قومی یکجہتی کے ذریعے وطن عزیز کو آگے لیکر جانا ہے، ہم سب کو انکا حق دینا چاہتے ہیں، حقوق چھیننے پر یقین نہیں رکھتے بلکہ انہیں دیکر عوام کا دل جیتیں گے، بلوچستان اور عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کو بارآور بنایا جائیگا اور ایسے فیصلے کیے جائیں گے جو تاریخ میں سنہرے الفاظ میں یاد رکھے جائیں گے۔ صدر مملکت نے اس موقع پر کہا کہ عید کے بعد بلوچستان میں کیمپ لگاؤں گا اور جملہ مسائل اور تجاویز تفصیل سے سنوں گا۔ بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اقدامات کو سراہا اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی بھی موجود تھے۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر میر سلیم خان کھوسہ، عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی اور جماعت اسلامی کے رکن میر عبدالمجید بادینی نے بھی شرکت کی۔ ملاقات میں بلوچستان کابینہ کے ارکان، صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور ارکان اسمبلی بھی شریک تھے بلوچستان کی پارلیمانی پارٹیوں کے ارکان سے گفتگو میں صدر مملکت آصف علی زرداری نے کہا کہ بلوچستان کے لوگوں سے دلی لگاؤ اور دیرینہ تعلقات ہیں، بلوچستان کی ترقی اور عوام کی بہبود ہمیشہ اولین ترجیح رہی ہے، اٹھارویں آئینی ترمیم کے ذریعے بلوچستان سمیت صوبوں کو خودمختاری دی، بحیثیت پاکستانی ہم نے قومی یکجہتی سے وطن عزیز کو آگے لیکر جانا ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ بلوچستان کے لئے عوامی فلاح و بہبود کے اقدامات کو بارآور بنایا جائیگا۔ اس موقع پر اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اقدامات کی تعریف اور مکمل تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ ملاقات میں قائم مقام گورنر بلوچستان کیپٹن ریٹائرڈ عبدالخالق اچکزئی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ، پاکستان مسلم لیگ کے پارلیمانی لیڈر صوبائی وزیر میر سلیم خان کھوسہ، عوامی نیشنل پارٹی کے پارلیمانی لیڈر انجینئر زمرک خان اچکزئی اور جماعت اسلامی کے رکن میر عبدالمجید بادینی اور بلوچستان کابینہ کے ارکان، صوبائی وزرا، پارلیمانی سیکرٹریز اور ایم پی ایز بھی شریک تھے۔

صدر مملکت آصف علی زرداری کے دورے سے قبل گزشتہ ہفتے وزیراعظم شہباز شریف نے بھی کوئٹہ کا دورہ کیا وزیراعظم شہباز شریف نے دہشت گردی کے خاتمے کیلئے آل پارٹیز کانفرنس بلانے کا عندیہ دیتے ہوئے کہا ہے کہ 2016ء میں ہم نے جس طرح پشاور میں اے پی سی بلائی تھی، اسی طرح اب بھی مل کر بیٹھیں گے اور پاکستان کو عظیم مملکت بنائیں گے' سانحہ جعفر ایکسپریس پر پوری قوم افسردہ ہے کوئٹہ میں اعلیٰ سطحی سکیورٹی کانفرنس اور امن وامان سے متعلق اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ بعد ازاں وزیراعظم اور آرمی چیف نے سی ایم ایچ کوئٹہ کا دورہ کیا جہاں انہوں نے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 23 MAR 2025 Page No. 29

بلوچستان میں تھیلیسیمیا کی صورت حال، روک تھام اور قانون سازی

تھیلیسیمیا کا پہلا کیس 1925 میں امریکا میں رپورٹ ہوا، مکران ڈویژن میں تھیلیسیمیا کے مرض کا روایتی "علاج" بلوچستان میں تھیلیسیمیا کے کیسز میں تشویش ناک اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق، بلوچ آبادی میں اس کی شرح 9.1 فی صد اور پشتون علاقوں میں 5.6 فی صد ہے۔ مکران ڈویژن میں بھی یہ ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔

تھیلیسیمیا فیڈریشن آف پاکستان کے مطابق، پاکستان میں تھیلیسیمیا کیریئرز کی تعداد 1.1 کروڑ سے زائد ہے، جب کہ تھیلیسیمیا میجر کے مریض بچوں کی تعداد 27 لاکھ سے زیادہ ہے۔ ملک کی 6 فی صد آبادی اس مرض میں مبتلا ہے اور ہر سال 5 سے 7 ہزار نئے کیسز سامنے آتے ہیں۔

......میگزین رپورٹ

"میں اپنے والدین کا سب سے بڑا بیٹا ہوں۔ 2017 میں ایک معمولی بخار نے مجھے دو دن تک بے ہوشی کی حالت میں رکھا۔ میرے گھر والوں نے مجھے قریبی شہر تربت کے اسپتال پہنچایا، جہاں ڈاکٹروں نے مجھ میں خون کی شدید کمی کی تشخیص کی اور بتایا کہ میں تھیلیسیمیا کے مرض میں مبتلا ہوں۔ اس سے پہلے میرے دو چھوٹے بھائی بھی اسی بیماری کی وجہ سے دنیا سے جا چکے تھے۔ یہ خبر میرے والدین کے لیے کسی بڑے صدمے سے کم نہ تھی۔" یہ الفاظ 33 سالہ ظریف ہلاکو کے ہیں، جو ضلع گوادر کے سب ڈویژن پسنی کے دیہی علاقے "بازولجہ کلانچ" کے رہائشی ہیں۔ وہ خشک ہونٹوں اور تھکی ہوئی نظروں سے اپنا حال سناتے ہوئے کہتے ہیں:

"تربت سے واپسی کے بعد علاقے کے لوگوں نے کہا کہ مجھے 'دلوئی' نامی بیماری لاحق ہوئی ہے، جس کا علاج صرف داغنے سے ممکن ہے۔ ان کے مشورے پر میرے والد نے گرم لوہے کی کیل سے میری پسلیوں کے نیچے جسم کو داغ دیا۔ اس سے پہلے میرے چھوٹے بھائیوں کے ساتھ بھی یہی کیا گیا تھا، لیکن وہ بچ نہ سکے۔"

"دلوئی" کیا ہے؟

مکران کے دور افتادہ دیہی علاقوں میں "دلوئی" نامی بیماری کا ذکر صدیوں سے چلا آ رہا ہے۔ جب کسی بچے کا جسم زرد پڑ جائے، اس کا پیٹ پھولنے لگے اور بائیں پسلیوں کے نیچے شدید درد ہو، تو مقامی لوگ اسے "دلوئی" کہتے ہیں۔ اس کے علاج کے لیے روایتی طریقوں کا سہارا لیا جاتا ہے۔ ایک طریقہ یہ ہے کہ کھجور کے کانٹوں پر دم کیا جاتا ہے، انہیں بینگن میں لگا کر گھر کی دیوار پر آئینے کے سامنے لٹکا دیا جاتا ہے۔ بچے کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ روزانہ صبح اٹھ کر 15 سے 20 منٹ تک اس بینگن کو غور سے دیکھے۔ ایک ہفتے یا دس دن بعد، جب بینگن مکمل سوکھ جاتا ہے، تو والدین کو یقین دلایا جاتا ہے کہ بچے کی "دلوئی" ختم ہو گئی۔

ایچ سی پسنی میں بطور اسسٹنٹ ہیلتھ آفیسر خدمات انجام دینے والے ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ کہتے ہیں: "میڈیکل سائنس میں دلوئی نامی کوئی بیماری نہیں ہے۔ یہ دراصل تھیلیسیمیا ہے، جسے دیہی علاقوں میں معلومات کی کمی کی وجہ سے 'دلوئی' کہا جاتا ہے۔ افسوس ہے آج بھی ان علاقوں میں تھیلیسیمیا کا علاج روایتی طریقوں سے کیا جاتا ہے، جیسے بچوں کے جسم کو گرم لوہے سے داغنا، جو انتہائی خطرناک اور تکلیف دہ ہے۔"

"قندیل تھیلیسیمیا کیئر سینٹر پنجگور" کے چیئرمین خدائے نظر بلوچ بتاتے ہیں: "پنجگور کے کچھ علاقوں میں والدین تھیلیسیمیا کے شکار بچوں کے جسم کو داغنے سے پہلے خود کو داغتے ہیں تاکہ بچے کا خوف کم ہو۔" یہ افسوس ناک حقیقت ہے کہ دیہی علاقوں میں تھیلیسیمیا جیسے مہلک مرض کو 'دلوئی' سمجھ کر خطرناک رسومات جاری ہیں۔

تھیلیسیمیا کی بیماری

تھیلیسیمیا کا پہلا کیس 1925 میں امریکا میں رپورٹ ہوا۔ امریکی ماہرِ اطفال ڈاکٹر تھامس بینٹن کولی نے اطالوی نژاد بچوں میں خون کی کمی کی ایک خاص قسم دریافت کی، جس میں ہڈیوں کی غیر معمولی نشوونما، تلی کا بڑھ جانا اور شدید خون کی کمی جیسی علامات شامل تھیں۔ بعد میں 1927 میں ڈاکٹر پرل لی نے اٹلی میں تھیلیسیمیا کی خصوصیات بیان کیں۔

یہ بیماری دو اقسام کی ہوتی ہے: تھیلیسیمیا مائنر اور تھیلیسیمیا میجر۔ اگر والدین کے دونوں خراب جینز بچے میں منتقل ہو جائیں تو تھیلیسیمیا میجر ہوتا ہے۔ لیکن اگر ایک خراب جین منتقل ہو تو تھیلیسیمیا مائنر کہلاتا ہے، جسے کیریئر کہا جاتا ہے۔ اس بیماری میں سرخ خلیات میں ہیموگلوبن غیر معمولی مقدار میں بنتا ہے، جو جینز کی خرابی کی وجہ سے ہوتا ہے۔ ہیموگلوبن دو حصوں پر مشتمل ہوتا ہے: "ہیم" جو آئرن کا مرکب ہے، اور "گلوبن" جو پروٹین سے بنا ہوتا ہے۔

پاکستان میں تھیلیسیمیا کی صورت حال

ہر سال 8 مئی کو تھیلیسیمیا کا عالمی دن منایا جاتا ہے۔ ایک بین الاقوامی ادارے کی رپورٹ کے مطابق، دنیا بھر میں تقریباً 30 کروڑ افراد تھیلیسیمیا سے متاثر ہیں، جن میں سے 10 کروڑ کو ہر ماہ ایک یا دو بار خون چڑھانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ قبرص، یونان اور اٹلی جیسے ممالک میں شادی سے پہلے تھیلیسیمیا کی جانچ لازمی ہے، جس سے اس بیماری کے پھیلاؤ میں کمی آئی ہے۔

تھیلیسیمیا فیڈریشن آف پاکستان کے مطابق، پاکستان میں تھیلیسیمیا کیریئرز کی تعداد 1.1 کروڑ سے زائد ہے، جب کہ تھیلیسیمیا میجر کے مریض بچوں کی تعداد 27 لاکھ سے زیادہ ہے۔ ملک کی 6 فی صد آبادی اس مرض میں مبتلا ہے اور ہر سال 5 سے 7 ہزار نئے کیسز سامنے آتے ہیں۔

پاکستانی محقق ڈاکٹر عنایت الرحمان کہتے ہیں کہ پاکستان میں ہر سال 15 ہزار بچے بی تا تھیلیسیمیا کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں، جس کی بڑی وجہ خاندانی شادیاں ہیں۔ 2022 کی ایک تحقیق کے مطابق، پاکستان میں 98 لاکھ افراد تھیلیسیمیا سے متاثر ہیں، جو کل آبادی کا 11 فی صد بنتا ہے۔

پاکستان میں تھیلیسیمیا کی روک تھام اور قانون سازی

پاکستان میں تھیلیسیمیا کی روک تھام کے لیے قانون سازی کی باتیں تو ہوتی ہیں، لیکن اس مرض پر قابو پانے کے لیے حکومتی سطح پر کوئی جامع منصوبہ نہیں بنایا گیا۔ جولائی 2016 میں سینیٹ میں مسلم لیگ (ن) کے سینیٹر چوہدری تنویر خان نے شادی سے پہلے خون کے ٹیسٹ کو لازمی قرار دینے کا بل پیش کیا، لیکن دس سال گزرنے کے باوجود اس پر کوئی پیش رفت نہ ہوئی۔ پاکستان بیت المال نے راولپنڈی میں تھیلیسیمیا ٹیسٹ کی مہم شروع کی اور مریضوں کی رجسٹریشن کا عمل بھی آغاز کیا، لیکن اسے سنجیدگی سے نہ لیا گیا۔

کمشنر پشاور ڈویژن ریاض خان محسود نے پشاور میں تھیلیسیمیا ٹیسٹ کے بغیر ڈومیسائل کے اجرا پر پابندی لگانے کی کوشش کی، لیکن قانونی اقدامات نہ ہو سکے۔ سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ابتدائی اسکریننگ کے لیے قانون سازی ہوئی، لیکن عمل درآمد نہ ہو سکا۔

ڈاکٹر عبدالرؤف بلوچ کہتے ہیں: "قانون سازی ضروری ہے تاکہ آنے والی نسلوں کو اس خاموش قاتل سے بچایا جا سکے۔ خاندانی شادیوں کی وجہ سے موروثی بیماریاں بڑھ رہی ہیں، خاص طور پر بلوچستان میں۔ اگر شادی سے پہلے تھیلیسیمیا اور ایچ آئی وی جیسے ٹیسٹ لازمی ہوں تو بہت سی بیماریوں سے بچا جا سکتا ہے، لیکن ہمارے معاشرے میں لوگ اسے معیوب سمجھتے ہیں۔ میرا مشورہ ہے کہ لوگ خود ٹیسٹ کروائیں۔"

بلوچستان میں تھیلیسیمیا کی صورت حال

بلوچستان پاکستان کا سب سے بڑا اور پس ماندہ صوبہ ہے، جہاں دیہی علاقوں میں صحت کی سہولیات محدود ہیں۔ ناکافی انفرااسٹرکچر، طبی عملے کی کمی، کم فنڈنگ اور ادویات کی قلت کے باعث لوگ علاج کے لیے کراچی کا رخ کرتے ہیں۔ بلوچستان میں تھیلیسیمیا کے کیسز میں تشویش ناک اضافہ ہو رہا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق، بلوچ آبادی میں اس کی شرح 9.1 فی صد اور پشتون علاقوں میں 5.6 فی صد ہے۔ مکران ڈویژن میں بھی یہ ایک سنگین مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔

رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے مطابق، بلوچستان میں ہر سال تقریباً ایک ہزار بچے تھیلیسیمیا کے ساتھ پیدا ہوتے ہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سنس فاؤنڈیشن کے تعاون سے علاج کے مراکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن پانیزئی نے لاہور میں سنس فاؤنڈیشن کا دورہ کیا، جہاں ڈاکٹر عدنان گیلانی نے بتایا کہ ان کا ادارہ سالانہ 7 ہزار سے زائد مریضوں کو مفت علاج فراہم کرتا ہے۔

مکران میں تھیلیسیمیا سے ہلاکتیں

مستری آفتاب، جو پسنی سے تعلق رکھتے ہیں، کہتے ہیں: "میری اکلوتی بیٹی رحمتی 16 سال تک تھیلیسیمیا سے لڑتی رہی، لیکن آخر کار وہ چل بسی۔ اس کے علاج کے لیے میں نے زیورات، جمع پونجی اور گھر تک بیچ دیا، مگر اسے بچا نہ سکا۔" غیر سرکاری اعداد و شمار کے مطابق، تین سال میں پسنی میں 10 بچے اس مرض سے جان گنوا چکے ہیں۔ راشد یاد کا 8 سالہ بیٹا بھی گذشتہ سال تھیلیسیمیا سے انتقال کر گیا۔ وہ کہتے ہیں: "میں نے اپنے بیٹے کے علاج کے دوران بہت سے بچوں کو خون کی بوتل دیکھ کر مسکراتے دیکھا، کیوں کہ وہ سمجھتے تھے کہ اب وہ کچھ دن اور زندہ رہ سکیں گے۔"

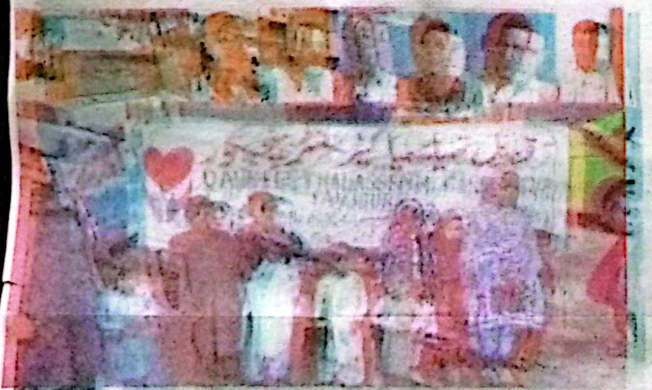

تھیلیسیمیا کے شکار بچوں کے والدین کس مپرسی کی زندگی گزار رہے ہیں۔" ہوپ فاؤنڈیشن گوادر کے سربراہ انور عیسیٰ کہتے ہیں: "والدین کی آنکھیں سوال کرتی ہیں کہ کیا ان کا بچہ آج خون ملنے کے بعد گھر جا سکے گا؟ یہ درد صرف وہی سمجھ سکتے ہیں جو اس سے گزرتے ہیں۔"

مکران میں خون کے عطیات کے مراکز

مکران میں تین خون عطیات کے مراکز کام کر رہے ہیں: کیچ تھیلیسیمیا کیئر سینٹر (453 رجسٹرڈ بچے)، قندیل تھیلیسیمیا کیئر سینٹر پنجگور (280 بچے)، اور ہوپ فاؤنڈیشن کیئر سینٹر گوادر (230 بچے)۔ یہ ادارے بغیر سرکاری مدد کے خون کے کیمپ لگاتے اور مفت خون فراہم کرتے ہیں۔

کیچ سینٹر کے چیئرمین ارشاد عارف کہتے ہیں "روزانہ 40 سے زائد بچوں کو خون کی ضرورت ہوتی ہے اور اس خون کا بندوبست ہمیں روزانہ کی بنیاد پر کسی نہ کسی ڈونر کے ذریعے کرانا پڑتا ہے، خاص کر رمضان کے مہینے میں تازہ خون کی عطیات میں کمی آجاتی ہے یا یوں کہیں کہ نہ ہونے کے برابر ہو جاتا ہے، اِس دوران تھیلیسیمیا کے شکار بچوں کو خون دینا مشکل ہو جاتا ہے۔" ارشاد عارف بتاتے ہیں، "گزشتہ 7-8 سال میں ضلع کیچ میں 50 سے زائد بچے خون کی کمی سے مر چکے ہیں۔" قندیل تھیلیسیمیا کیئر سینٹر پنجگور کے چیئرمین خدائے نظر بلوچ کا کہنا ہے "ہمارے کیئر سینٹر میں عطیاتی خون نہ ہونے کی وجہ سے ہم بعض دفعہ تمام بچوں کو خون لگوانے کے لیے بذریعہ ٹرانسپورٹ کوئٹہ بھی لے جاتے ہیں، یہاں تک کہ بچے پشاور کے بڑے اسپتال بھی گئے ہیں۔

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 23 MAR 2025

Page No. 30

عزم، قربانی اور ترقی کی راہ پر گامزن پاکستان

23 مارچ 1940 وہ تاریخی دن تھا جب برصغیر کے مسلمانوں نے ایک علیحدہ وطن کے قیام کا عزم کیا۔

اسی جدوجہد اور قربانی کے نتیجے میں **۱۴ اگست ۱۹۴۷ء** کو پاکستان وجود میں آیا۔

آج ہم اسی عزم کے ساتھ ایک خوشحال، ترقی یافتہ اور مستحکم پاکستان کی جانب بڑھ رہے ہیں۔

یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ اگر ہم اتحاد، محنت اور خلوص کو اپنا شعار بنائیں، تو کوئی بھی چیلنج ہمارے راستے کی رکاوٹ نہیں بن سکتا۔

آیئے!

ہم سب مل کر اس خواب کو حقیقت بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔

پاکستان زندہ باد! بلوچستان پائندا باد!

SS No.18/22.03.2025

محکمہ اطلاعات | حکومت بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA 23 MAR 2025

Bullet No. ۶ ... 31

CamScanner